www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
رانچی
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:13 Issue:168 24.06.2024 MONDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:13 شمارہ:168/سوموار/ ۲۴/جون/ ۲۰۲۴/مطابق/ ۱۷/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ/ صفحات:08

وزیراعلیٰ نے بروڈیہ ڈیم کو قومی سطح کے سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے کے لئے عہدیداروں کو دیں رہنما ہدایات

رانچی،23جون (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ وزیراعلیٰ چمپائی سورین نے آج مشرقی سنگھ بھوم ضلع میں بروڈیہ ڈیم کا دورہ کیا۔معائنہ کے دوران وزیراعلیٰ نے بروڈیہ ڈیم کو قومی سطح پر ایک بہترین سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے کے سلسلے میں عہدیداروں کو کئی اہم ہدایات دیں۔ اس موقع پر موجود گاؤں والوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت ریاست میں کئی نئے سیاحتی مقامات کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ قدرتی خوبصورتی کے نقطہ نظر سے کافی پرکشش ریاست ہے۔ یہاں سیاحت کے قوی امکانات ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہماری حکومت ریاست میں شناخت کیے گئے کئی مذہبی اور روحانی مقامات اور پہاڑ، ڈیم، آبشار وغیرہ جیسے پرکشش مقامات کو تیار کرنے کے مقصد سے ایک ایکشن پلان تیار کر رہی ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ تحریک کے دوران میں خود جنگلات سے گھرے اس تاریخی بروڈیہ ڈیم کی خوبصورتی سے بخوبی واقف ہوں، میرے ذہن میں یہ بات پہلے سے تھی کہ اس ڈیم کی ہمہ گیر ترقی ہونی چاہیے۔ ہماری حکومت اس ڈیم کا پانی بروڈیہ کے آس پاس کے علاقے کے کسانوں کو فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت ہر شعبے میں ترقی کی ایک لمبی لکیر کھینچنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔

سی بی آئی نے نیٹ امتحان میں مبینہ بے ضابطگیوں کا معاملہ درج کیا

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے مرکزی وزارت تعلیم کی تحریری شکایت کی بنیاد پر قومی اہلیت مع داخلہ ٹیسٹ (این ای ای ٹی) (یو جی) میں مبینہ بے ضابطگیوں کے سلسلے میں فوجداری مقدمہ درج کیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے اتوار کے روز یہاں یہ اطلاع دی۔ ذرائع نے بتایا کہ ایف آئی آر میں یہ الزام لگایا گیا ہے کہ 5 مئی کو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ذریعہ منعقدہ این ای ای ٹی (یو جی) 2024 کے امتحان کے دوران کچھ ریاستوں میں مختلف واقعات پیش آئے۔ یہ امتحان 14 غیر ملکی شہروں سمیت 571 شہروں میں 750,4 مراکز پر منعقد کیا گیا تھا۔ امتحان میں 23 لاکھ سے زیادہ امیدواروں نے شرکت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وزارت تعلیم نے سی بی آئی سے درخواست کی ہے کہ وہ مبینہ بے ضابطگیوں بشمول سازش، دھوکہ دہی، نقالی، اعتماد شکنی اور امیدواروں، اداروں اور دلالوں کے ذریعہ ثبوتوں کو تباہ کرنے اور بے ضابطگیوں کی کوششوں سمیت پورے معاملے کی جامع تحقیقات کرے۔ وزارت تعلیم نے سی بی آئی سے درخواست کی ہے کہ امتحان کے انعقاد سے منسلک سرکاری ملازمین کے رول، اگر کوئی ہو، کی تحقیقات کرے اور واقعات کے مکمل دائرہ کار اور بڑی سازش کی جانچ کرے۔ اس کے مطابق سی بی آئی نے فوجداری مقدمہ درج کر کے چھان بین شروع کر دی ہے۔ سی بی آئی کی طرف سے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں تا کہ مقدمے کی تحقیقات کی جا سکیں اور ان ٹیموں کو پٹنہ اور گودھرا بھیجا جا رہا ہے جہاں مقامی پولس نے مقدمات درج کیے ہیں۔

یو جی سی پیپر لیک معاملے کی جانچ کرنے پہنچی سی بی آئی ٹیم پر حملہ، چار گرفتار

نوادہ، 23 جون (نمائندہ) یو جی سی نیٹ پیپر لیک معاملے کی جانچ کے لیے دہلی سے بہار کے نوادہ پہنچی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کی ٹیم پر حملے کے سلسلے میں پولیس نے چار لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ امبریش راہل نے یہاں بتایا کہ یو جی سی نیٹ پیپر لیک معاملے میں ہفتہ کو سی بی آئی کی ٹیم نوادہ ضلع کے راجولی پولیس اسٹیشن کے کسیاڈیہ گاؤں پہنچی تھی۔ پیپر لیک میں ملوث ایک شخص کے موبائل لوکیشن کی بنیاد پر سی بی آئی کی ٹیم کسیاڈیہ پہنچی تھی، لیکن گاؤں والوں نے سی بی آئی کی ٹیم کو فرضی قرار دیتے ہوئے ٹیم کی پٹائی کی۔ گاڑیوں کی

این ای ای ٹی امتحان معاملے میں دیوگھر سے چھ لوگوں کو حراست میں لیا گیا

رانچی، 22 جون (یواین آئی) ملک میں این ای ای ٹی کا سوالیہ پیپر لیک ہونے کے معاملے میں بہار اکنامک آفنس یونٹ (ای او یو) کی ٹیم نے جھارکھنڈ کے دیوگھر سے چھ ملزمین کو حراست میں لیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ سبھی ملزمین بہار کے نالندہ کے رہنے والے ہیں، یہ سبھی دیوگھر ایمس کے قریب دیوی پور تھانہ علاقے کے ایک کمرے میں مزدور کے طور پر رہ رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق ان میں سے ایک کا نام چنٹو ہے۔ دیوگھر پولیس کے مطابق دیوی پور تھانے کی مدد سے بہار ای او آئی ٹیم نے جھونو سنگھ کے گھر پر چھاپہ مارا اور ان چھ لوگوں کو حراست میں لے لیا۔

بہار میں ایک اور پل منہدم

موتیہاری 23 جون (نمائندہ) بہار کے مشرقی چمپارن ضلع کے گھوڑاسہن بلاک میں امواں کنڈوا چاند پور روڈ پر ہفتہ کی رات ایک زیر تعمیر پل گر گیا۔ بہار میں ایک ہفتہ کے اندر ارریہ اور سیوان کے بعد مشرقی چمپارن ضلع کے گھوڑاسہن بلاک میں زیر تعمیر پل گر گیا۔ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت امواں کنڈوا چاند پور روڈ پر بنایا جا رہا 18 میٹر لمبا پل ہفتے کی رات اپنے دو اسپین میں سے ایک کی ڈھلائی کے فوراً بعد گر گیا۔ یہ واقعہ اسپین کی ڈھلائی کے چند گھنٹے بعد پیش آیا تاہم موقع پر کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ڈھاکہ میں تعینات رورل ورکس ڈیپارٹمنٹ (آر ڈبلیو ڈی) کے ایگزیکٹو انجینئر ایس این منڈل نے دعویٰ کیا کہ کچھ سماج دشمن عناصر نے پل کے نئے تعمیر شدہ حصے کی سنٹرنگ میں خلل ڈالا تھا جس کی وجہ سے پل منہدم ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ توڑ پھوڑ میں ملوث پائے جانے والوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ ادھر مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ پل کی تعمیر میں خراب میٹریل کا استعمال کیا گیا جس کی وجہ سے پل گر گیا۔ گاؤں والوں نے پل گرنے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

سارن میں نکسلی پریم مانجھی گرفتار

چھپرہ، 23 جون (نمائندہ) ضلع سارن کے امانور تھانہ اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کی مشترکہ ٹیم نے نکسلی پریم مانجھی عرف رام دیو مانجھی کو گرفتار کر لیا۔ سارن کے پولس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے اتوار کے روز یہاں بتایا کہ ضلع کے ڈیرنی تھانہ علاقہ کے سلطان پور گاؤں کے رہنے والے نکسلائٹ پریم مانجھی عرف رام دیو مانجھی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار نکسلی کے خلاف ضلع سارن کے مختلف تھانہ علاقوں میں نکسلی واقعات سے متعلق چھ معاملے درج ہیں۔ پولس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ گرفتار نکسلی سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

پٹنہ میں پراپرٹی ڈیلر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

پٹنہ، 23 جون (اسٹاف رپورٹر) پٹنہ ضلع کے عالم گنج تھانہ علاقے میں اتوار کی صبح مجرموں نے ایک پراپرٹی ڈیلر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ پراپرٹی ڈیلر ارون کمار (40) کو جلا روڈ پر مالیہ مہادیو مندر کے قریب مجرموں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

نیٹ پی جی داخلہ امتحان ملتوی

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) مرکزی حکومت نے اعلیٰ طبی تعلیم کے لیے قومی اہلیت-کم-داخلہ ٹیسٹ پوسٹ گریجویٹ (نیٹ پی جی داخلہ) امتحان ملتوی کرنے کا اعلان کیا ہے مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے ہفتہ کو یہاں یہ بات کہی نیشنل ایگزامینیشن بورڈ کے نیٹ پی جی کے امتحان کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔ امتحان کی نئی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ نیٹ پی جی کا داخلہ امتحان کل 23 جون کو ہونا تھا۔ وزارت نے کہا ہے کہ کچھ حالیہ داخلہ امتحانات میں بے ضابطگیوں کے واقعات کے پیش نظر اس امتحان کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزارت نے کہا ہے کہ امتحان کے پورے عمل کو جانچ پڑتال کے تحت رکھا جائے گا اور جلد ہی نئی تاریخوں کا اعلان کیا جائے گا۔ وزارت نے امتحان کی تاریخوں کو ملتوی کرنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فیصلہ طلباء کے مفادات اور امتحان کی شفافیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔

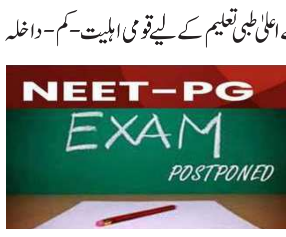

'والدین کی پریشانیوں کو دور کرنا حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے'

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) حکومت قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ (این ای ای ٹی) کے سلسلے میں والدین کے درمیان عدم اعتماد اور خدشات کو دور کرنے پر غور کر رہی ہے جس میں نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی ساکھ اور امتحانات کے انعقاد کو اس کی سب سے بڑی ترجیح قرار دیا گیا ہے۔ اس کے لیے وہ اس سارے معاملے میں کچھ نہیں چھپائے گی اور پورے نظام میں یکسر اصلاحات کرے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت اس معاملے میں اپوزیشن کی سیاست سے بالکل بھی فکرمند نہیں ہے اور اس معاملے میں پارلیمنٹ میں اپنا موقف پیش کرنے کے لئے تیار ہے۔ کل سے شروع ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے بعد پارلیمنٹ کے پہلے اجلاس میں وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان حقائق کے ساتھ اپوزیشن کی مہم کا جواب دیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ بہار حکومت کے اکنامک آفنس یونٹ (ای او یو) کی رپورٹ کی بنیاد پر 5 مئی کو بہار بھر کے مراکز سے نیٹ گریجویٹ سطح کے امتحان میں شامل ہونے والے کل 17 طلباء کو امتحان سے روک دیا گیا ہے۔ اس سے قبل ان 17 طلباء کے علاوہ گجرات کے 63 اور 30 امیدواروں کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔ حکومت کا ماننا ہے کہ بہار پولیس اور گجرات پولیس نے اس معاملے کی تحقیقات میں اچھا کام کیا ہے۔ بہار کے 17 طلباء کو امتحان سے نکالنے کا فیصلہ بہار اوا و یو کی رپورٹ کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کو مرکز کو پیش کی گئی اپنی رپورٹ میں بہار ای او یو نے کہا ہے کہ نیٹ گریجویٹ سطح کے امتحان میں واضح طور پر پیپر لیک ہوا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق، نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے آج 1563 امیدواروں کا دوبارہ امتحان بھی لیا جنہیں پہلے امتحان کا وقت ضائع ہونے پر گریس نمبر دیے گئے تھے۔ ان 1563 امیدواروں میں سے صرف 813 طلباء (تقریباً 52 فیصد) دوبارہ امتحان میں شامل ہوئے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق چنڈی گڑھ کے دونوں امیدواروں میں سے کوئی بھی امتحان میں شامل نہیں ہوا۔

پیپر لیک، منسوخی یا ملتوی کرنا بی جے پی حکومت کا کام کرنے کا انداز بن گیا ہے: کانگریس

نئی دہلی، 23 جون (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے آج کہا کہ پیپر لیک ہونے کی وجہ سے بڑے اور اہم امتحانات کو منسوخ کرنا مودی حکومت کے کام کرنے کا انداز بن گیا ہے، لیکن پیپر منسوخ کرنا اور عہدیداروں کو تبدیل کرنا اس مسئلہ کا کوئی حل نہیں ہے، اس لیے اس سمت بلا امتیاز کام کرنے اور سب کے مفاد میں قدم اٹھانے کی ضرورت ہے مسٹر کھڑگے نے کہا، "این ای ای ٹی گھوٹالے میں ذمہ داری حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں کی ہے۔ سرکاری ملازمین کو تبدیل کرنا بی جے پی کے ذریعہ تباہ شدہ تعلیمی نظام کے مسئلے کا حل نہیں ہے۔ این ٹی اے کو ایک خود مختار ادارہ کے طور پر پیش کیا گیا تھا لیکن حقیقت میں اسے بی جے پی اور آر ایس ایس کے مذموم مفادات کی تکمیل کے لیے بنایا گیا تھا۔ بی جے پی اور آر ایس ایس کے مذموم مفادات کے لیے بنائی گئی مودی حکومت کو طلبہ کو انصاف فراہم کرنے کے لیے جوابدہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا،" نیٹ پی جی کے امتحانات ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ پچھلے 10 دنوں میں، چار امتحانات یا تو منسوخ یا ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ پیپر لیک، بدعنوانی، بے ضابطگیوں اور تعلیمی مافیا نے ہمارے تعلیمی نظام کو تباہ و برباد کر دیا ہے۔ دیر سے کی گئی کارروائی اور پردہ پوشی کا اب کوئی فائدہ نہیں کیونکہ لاتعداد نوجوان اس کا شکار بن چکے ہیں۔ محترمہ واڈرا نے کہا، نیٹ-پی جی پیپر لیک، نیٹ-پی جی منسوخ، نیٹ-پی جی رد، سی ایس آئی آر-نیٹ رد۔ آج ملک کے سب سے اہم امتحانات کی یہ حالت ہے۔ بی جے پی کے دور میں پورا تعلیمی ڈھانچہ تباہ و برباد ہو گیا ہے۔ حالت یہ ہے کہ بی جے پی حکومت شفاف طریقے سے ایک امتحان کا انعقاد تک بھی نہیں کرا پا رہی ہے۔

مشرقی چمپارن میں 2 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والا پل گرا

موتیہاری، 23 جون (نمائندہ) بہار کے مشرقی چمپارن ضلع کے گھوڑاسہن بلاک کے امواں-کنڈوا چین پور روڈ پر 2 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا جا رہا ایک پل گر گیا۔ سرکاری ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ گھوڑاسہن بلاک کے امواں سے چین پور اسٹیشن جانے والی سڑک پر تقریباً 40 فٹ پل کی تعمیر کا کام چل رہا ہے، پل کی ڈھلائی سنیچر کو ہوئی تھی جو کہ رات میں ہی اچانک گر گیا۔ اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ واضح رہے کہ بہار میں ایک ہفتے کے اندر یہ تیسرا پل گرنے کا واقعہ ہے۔ اس سے قبل ارریہ ضلع میں بکراندی پر 12 کروڑ روپے کی لاگت سے زیر تعمیر پل کا ایک حصہ منگل کو گر گیا تھا۔ وہیں سیوان ضلع کے دارونڈا بلاک کے رام گڑھا پنچایت میں گنڈک نہر پر بنایا گیا پل ہفتے کے روز گر گیا تھا۔

मेडिवेल हॉस्पिटल

MEDIWELL HOSPITAL

सुविधाएँ

विशेषज्ञ डॉक्टर्स	आकशिमक सेवा
सभी तरह की सर्जरी	हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी	डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी	वैक्सीनेशन
इ.सी.जी	आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी	मोर्डन ओटी

स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ

Contact : 06513564410

कडरू, राँची-2

روزنامہ رانچی سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,RANCHI

ایک امتحان کے نتائج نے ملک کے تعلیمی شعبے میں جاری بدعنوانی کا پردہ کیسے چاک کیا؟

انڈیا میں میڈیکل کالجوں میں داخلے کے امتحانات (این ای ای ٹی) میں بے ضابطگیوں اور پرچہ لیک ہونے کی شکایتوں کے بعد 18 جون کو پی ایچ ڈی اور فیلوشپ کی اہلیت کے لیے ہونے والے امتحان نیٹ (این ای ٹی) بھی پرچہ لیک ہونے کی وجہ سے رد کر دیا گیا ہے۔اس درمیان این ای ای ٹی (پی جی) کا آج یعنی 23 جون بروز اتوار ہونے والا امتحان بھی حفظِ ماتقدم کے طور پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ان تمام امتحانوں میں بے ضابطگیوں سے لاکھوں طلبہ اور ان کے اہلِ خانہ متاثر ہوئے ہیں اور ان امتحانات کو کروانے والے ادارے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کی قابلیت پر سوال اٹھایا جانے لگا ہے۔ہر جانب سے سوال اٹھائے جانے کے بعد حکومت نے این ٹی اے کے سربراہ کو ان کے عہدے سے برخاست کر دیا ہے اور حکومت نے مقابلے کے امتحانات میں اصلاحات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔اس کے ساتھ ہی بدعنوانی کی جانچ انڈیا کے بڑے تفتیشی ادارے سی بی آئی کو سونپی گئی ہے۔دریں اثنا مرکزی حکومت نے پیپر لیک کے معاملات کو روکنے کے لیے بنائے گئے قانون کو نافذ کر دیا ہے۔مرکزی حکومت نے جمعہ (21 جون) کی شام اس قانون کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ نئے قانون کے تحت جرم ثابت ہونے پر 10 سال تک کی قید اور ایک کروڑ روپے تک کا جرمانہ ہوسکتا ہے۔وزیراعظم نریندر مودی کی حال ہی میں دوبارہ منتخب ہونے والی حکومت پر دباؤ ڈالتے ہوئے حزبِ اختلاف کی جماعتیں اور طلبا گروپوں نے امتحانات میں بے ضابطگیوں کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے ہیں۔رواں سال 24 لاکھ بچوں نے رجسٹریشن کروائی جن میں سے 23 لاکھ سے زیادہ طلبہ نے مقابلے کے امتحان میں شرکت کی۔ چار جون کو قبل از وقت نتائج کا اعلان کیا گیا جس میں پہلے کے مقابلے میں بہت زیادہ بچوں کے پورے نمبر آئے جس سے اچھے نمبر حاصل کرنے والوں کا بھی داخلہ مشکل نظر آنے لگا ہے۔اس کے بعد سے ہی امتحان کے پرچہ میں غلطیوں سے لے کر غیر ضروری گریس مارکس اور دیگر دھاندلیوں کی وجوہات کی بنا پر یہ جانچ کے دائرے میں آ گیا۔ بہر حال وفاقی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے اعتراف کیا ہے کہ کچھ بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں اور پھر بڑھتے ہوئے دباؤ اور شدید تنقید کے درمیان این ٹی اے کے سربراہ سبودھ کمار سنگھ کو ہفتے کے روز برطرف کر دیا گیا۔دریں اثنا یہ بات سامنے آئی کہ پی ایچ ڈی فیلوشپس کے لیے کوالیفائنگ امتحان (نیٹ) کا پرچہ ڈارک ویب پر لیک ہوا ہے جس کی وجہ سے اسے منسوخ کر دیا گیا۔انھوں نے کہا کہ 'کم ازکم ایک دہائی سے پرچے لیک ہوتے رہے ہیں لیکن اس طرح کی بدعنوانی پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔' پروفیسر جھا نے کہا کہ 'مرکز میں حکمراں جماعت بی جے پی کا کرپشن کے خلاف دعویٰ کھوکھلا نکلا۔ان کا نعرہ رہا ہے کہ 'نہ کھائیں گے اور نہ کھانے دیں گے' لیکن تعلیم کے شعبے میں بدعنوانی نے اپنے ڈنک چاروں طرف پھیلا رکھے ہیں۔'بہار سے تعلق رکھنے والے کملا نند جھا نے کہا کہ ہماری میتھلی زبان میں ایک کہاوت ہے کہ چور بولے زور سے اور ایسا ہی کچھ حال یہاں نظر آ رہا ہے کہ سارے بلند بانگ دعوے محض دعوے ہی ہیں۔انھوں نے کہا کہ ابھی کچھ دنوں سے این ای ای ٹی کا معاملہ جاری تھا ہی کہ نیٹ کا معاملہ سامنے آیا اور امتحان رد کر دیا گیا۔ انھوں نے ایسا اس لیے کیا کہ ان سے اپوزیشن سوال کرے گی انھوں نے کہا کہ 'کچھ ایسی بے ضابطگیاں ہوئیں جن کا کوئی جواز پیش نہیں کیا جاسکتا ورنہ آپ جانتے ہی ہیں کہ بی جے پی کی حکومت اپنی غلطی تسلیم ہی نہیں کرتی ہے لیکن اس معاملے میں وہ بھی مجبور ہوگئی ہے۔' مثال کے طور پر امتحان میں کسی کے یا تو 720 نمبر آئیں گے یا پھر 716 یا 715 آئیں گے۔ 719 یا 718 آ ہی نہیں سکتے کیونکہ ایک سوال چار نمبر کا ہوتا ہے اور اگر آپ نے وہ سوال غلط کیا تو آپ کا مزید ایک نمبر کاٹ لیا جاتا ہے۔کملا نند جھا نے مزید کہا کہ داخلے کے مقابلہ جاتی امتحانات میں دنیا میں کہیں بھی گریس مارکس نہیں دیے جاتے ہیں۔لیکن یہاں دیا گیا اور دلیل یہ دی گئی کہ امتحان شروع ہونے میں تاخیر ہوئی تھی۔تو اس کے لیے اضافی وقت دیا جاتا ہے نہ کہ گریس مارکس اس سے قبل گذشتہ سال دو بچوں کو پورے نمبر آئے تھے جبکہ اس سے قبل کوئی بھی پورے نمبر حاصل نہیں کر سکا تھا۔ داخلے کے امتحان کی تاریخ میں پہلی بار پورے نمبر سنہ 2020 میں آئے تھے۔انھوں نے امتحان لینے والے ادارے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ 'جب یہ ادارہ بنایا جارہا تھا تو ہم لوگوں نے اس کی مخالفت کی تھی کہ آپ سارے ملک کے امتحانات کو کسی ایک ادارے کے حوالے کیسے کر سکتے ہیں۔ پہلے یو جی سی اور دیگر سکاری بورڈ امتحان لیا کرتے تھے اور ان کی اخلاقی ذمہ داری بھی ہوا کرتی تھی لیکن اب ایسا نہیں ہے۔'

پھر ان شاہین بچوں کو بال و پر دے

ڈاکٹر سراج الدین ندوی، چیرمین ملت اکیڈمی۔بجنور۔9897334419

کسی ملک اور قوم کی ترقی میں جہاں بزرگوں کی تجربہ کاری، ان کی حکمت و دانائی اور نوجوانوں کے ولولے اور جوش وجنون اہم رول ادا کرتے ہیں وہیں بچوں کی معصوم تمناؤں، ان کے خون پسینے کے قطروں سے ہر اجتماعیت اور تحریک کو بڑھاوا ملتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اللہ کے رسولؐ بچوں کو بڑی اہمیت دیتے تھے کیونکہ یہی بچے آگے چل کر نوجوان اور بزرگ بنتے ہیں۔ملک وقوم کی قیادت انہیں کے کاندھوں پر آتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے''اپنی اولاد کی عزت کرو'' پھر فرمایا:۔''والدین کا اپنی اولاد کو بہترین تحفہ اس کی تعلیم وتربیت ہے''۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب بچہ پیدا ہو تو اس کے کانوں میں اذان اور تکبیر کہا کرو تا کہ سب سے پہلے نیکی کی بات ہی کان میں پڑے۔آپ ﷺ بچوں کے لیے دعا بھی کرتے تھے کہ''اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر''۔آپ ﷺ کے پاس جب بھی نیا پھل آتا تو آپ ﷺ محفل میں موجود سب سے چھوٹے بچے کو پہلے دیتے۔آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ ''بچوں کو چوما کرو کہ اس کے عوض تم کو جنت میں بدلہ ملے گا'' آپؐ یہ بھی فرماتے:۔''جو بچوں کے ساتھ شفقت اور رحم نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں''۔

بچوں سے محبت کرنا سیرت کا ایک اہم باب ہے۔اس ضمن میں بے شمار واقعات سیرت کی کتابوں میں درج ہیں۔ایک دفعہ آپ ﷺ اپنے نواسوں حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو چوم رہے تھے تو ایک بدو نے دیکھ کر کہا:'' اے رسول خدا! میرے 10 بچے ہیں میں نے انہیں کبھی نہیں چوما'' آپ ﷺ نے فرمایا:۔''اگر اللہ نے تمہارے دل سے رحمت نکال لی ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں''۔پھر ایک موقع پر فرمایا کہ:''جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔'' نماز پڑھاتے وقت اگر کسی بچے کے رونے کی آواز آپ ﷺ سن لیتے تو نماز مختصر کر دیتے اور فرمایا کرتے کہ'' اس کا رونا اس کی ماں پر گراں گزرتا ہے۔''

آپ ﷺ کے اندر بچوں کے لیے ماں سے بھی بڑھ کر محبت والا دل تھا۔حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:''میں نے رسول کریم ﷺ سے بڑھ کر بچوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔'' آپؐ فرمایا کرتے تھے:۔''میں 10 سال تک آپ ﷺ کی خدمت میں رہا۔آپ ﷺ نے مجھے ان دس سالوں میں ایک دفعہ بھی نہیں جھڑکا۔''ایک دفعہ عید کے روز ایک بچہ راہ میں افسردہ کھڑا تھا۔آپ ﷺ نے محسوس کر لیا کہ یہ دوسرے بچوں کو حسرت سے دیکھ کر رو رہا ہے کہ ان کے ماں باپ ہیں اس لئے ان بچوں نے نئے کپڑے پہنے ہیں۔آپ ﷺ اس بچے کو گھر لے گئے۔ نئے کپڑے دیے، نیا جوتا دیا اور فرمایا:''آج سے محمد ﷺ تمہارے باپ، عائشہؓ تمہاری ماں اور فاطمہؓ تمہاری بہن ہے۔''

پیارے آقا ﷺ بچوں کو گود میں اٹھاتے، ان کو بوسہ دیتے، سینہ سے لگاتے، ان کے لیے دعائیں کرتے، ان کو دین کی باتیں سکھاتے۔اس حسن سلوک کی وجہ سے بچوں کو بھی آپ ﷺ سے بے پناہ محبت تھی۔ بچے جب آپ ﷺ کو دیکھتے تو خوشی اور شوق سے بھاگ کر آتے اور آپ ﷺ باری باری ان کو گود میں اٹھا کر پیار کرتے۔آپ ﷺ کی عادت تھی کہ ہمیشہ بچوں کو خود پہلے سلام کرتے۔ان سے پاکیزہ مذاق بھی کرتے اور نیک اور اچھی باتیں بھی بتاتے۔ایک دفعہ آپ ﷺ کے نواسے نے کسی بچے کو اونٹ پر سوار دیکھ کر کہا:۔''مجھے بھی اونٹ پر بیٹھنا ہے۔'' آپؐ نے انھیں کاندھے پر سوار کر کے اونٹ کی طرح چلنا شروع کر دیا۔کسی نے دیکھ کر کہا:۔''کتنی پیاری سواری ہے'' تو آپ ﷺ نے فوراً فرمایا''سوار بھی تو کتنا پیارا ہے''

اسلام کی ترقی میں بھی بچوں نے ہمیشہ نمایاں کردار ادا کیا ہے انہوں نے اپنے خون اپنے جوش اور اپنے حوصلوں سے نہ صرف اسلام کو آگے بڑھایا بلکہ سرد خونوں میں گرمی پیدا کی اور جوانوں اور بوڑھوں کو بھی غیرت دلائی۔ ذرا اپنی آنکھیں بند کیجئے اور تصورات کی دنیا میں اب سے 1450 سال پہلے کی تاریخ پر نظر ڈالیے جب اسلام کو قبول کرنا اژدہے کے منہ میں ہاتھ دینے کے مترادف تھا۔

اسلام کا پیغام قریب ترین لوگوں تک پہنچانے کے لیے رسول خدا اپنے خاندان کو کھانے پر مدعو کرتے ہیں۔فراغت کے بعد آپ اہل خاندان کے سامنے خدا کا پیغام پیش کرتے ہیں۔انہیں بت پرستی ترک کرنے اور الٰہ واحد کی عبادت کی تلقین کرتے اور آخرت کے عذاب سے ڈراتے ہیں اور فرماتے ہیں:۔''کون ہے جو کانٹوں بھری اس راہ میں میرا ساتھ دے گا؟'' خاندان کے تمام لوگ خاموش بیٹھے ہیں گویا انہیں سانپ سونگھ گیا ہے۔ایک گوشے سے دھیمی سی آواز سنائی دیتی ہے۔:''اگرچہ میں بیمار ہوں، میری آنکھیں آئی ہوئی ہیں، میری ٹانگیں پتلی ہیں اور میری عمر بہت کم ہے لیکن اے رسول خدا ﷺ میں ہر حال میں آپ کا ساتھ دوں گا۔'' یہ آواز کس کی تھی؟ کسی عمر رسیدہ کی؟ کسی جوان کی؟ نہیں!! بلکہ ایک بچے کی جس کی عمر صرف سے 10۔11 سال تھی۔اس بچے نے خدا اور رسول کا ساتھ دینے کا عہد اس وقت کیا جب کہ سرداران قریش بھی خاموش رہے۔اس بچے کو اسلامی تاریخ حضرت علیؓ کے نام سے جانتی ہے۔جنھوں نے زندگی بھر اپنے عہد کو نبھایا۔ہر نازک موقع پر اسلام کی خاطر اپنی جان پر کھیلے اور اسلامی ریاست کے چوتھے خلیفہ مقرر ہوئے۔

غزوہ بدر کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔مکے کے مشرکوں نے مدینے پر حملے کی ٹھان رکھی ہے۔پیارے نبیؐ اپنے دفاع کے لیے اسلامی لشکر لے کر بدر کی طرف بڑھ رہے ہیں۔11،12 سال کا ایک بچہ عمیرؓ چھپ کر پیچھے پیچھے چل رہا ہے۔ بھائی کی نظر پڑتی ہے تو پوچھتے ہیں:۔''تم کیوں چھپ کر چل رہے ہو؟'' بچہ جواب دیتا ہے:۔''مجھے یہ ڈر ہے کہ اگر رسول خدا کی نظر مجھ پر پڑ گئی تو وہ کم عمری کی وجہ سے مجھے واپس کر دیں گے اور جہاد میں شرکت کی اجازت نہ دیں گے جبکہ میں اللہ کے راستے میں لڑنا چاہتا ہوں۔'' چھوٹے بھائی کے جذبات دیکھ کر بڑے بھائی کو مسرت ہوتی ہے۔

اچانک حضور اکرمؐ کی نظر عمیرؓ پر پڑتی ہے۔آپ دیکھتے ہی واپسی کا حکم دیتے ہیں اور فرماتے ہیں:۔''اے بچے تم واپس جاؤ جب بڑے ہو جاؤ گے تو لڑنے آنا کیونکہ جنگ بچوں کا کھیل نہیں ہے یہ تو بڑوں کے لیے بھی نہایت سخت اور مشکل ہے۔'' یہ سن کر عمیر غم کی تصویر بن جاتے ہیں اور اپنی بات منوانے کے لیے وہ حربہ استعمال کرتے ہیں جو عموماً چھوٹے بچے ایسے موقع پر استعمال کرتے ہیں یعنی حضور اکرم ﷺ کے سامنے رو پڑتے ہیں۔یہ دیکھ کر حضور اکرمؐ کا دل بھر آتا ہے۔آپ کی آنکھوں میں آنسو تارے بن کر چمکنے لگتے ہیں اور اس بچے کو جنگ میں شرکت کی اجازت مرحمت فرما دیتے ہیں۔یہ نو عمر بچہ بڑی جاں بازی سے لڑتا ہے اور جام شہادت نوش کر لیتا ہے۔ایک سال بعد مکہ کے مشرکین دوبارہ مدینے پر یلغار کرتے ہیں۔حضور اکرم اپنے ساتھیوں کو لے کر ان کے مقابلے کے لیے نکلتے ہیں۔ جہاد میں شرکت کے لیے دو کمسن نوجوان بھی خوشی خوشی جا رہے ہیں۔آپ دیکھتے ہیں تو واپس ہونے کا حکم دیتے ہیں۔ان میں ایک رافع بن خدیج ایڑیوں کے بل کھڑا ہو جاتا ہے اور کہتا ہے:۔''اے اللہ کے رسولؐ میں تو بڑا ہوں'' پیارے نبی کو اس کی ادا پر پیار آجاتا ہے اور آپ اسے اجازت دے دیتے ہیں۔تبھی ایک دوسرا نوجوان سمرہ بن جندب دوڑا دوڑا آتا ہے اور کہتا ہے:۔''اللہ کے رسول اگر آپ نے رافع کو جنگ میں شرکت کی اجازت دے دی ہے تو مجھے بھی اجازت دے دیجئے میں تو اس سے زیادہ طاقتور ہوں میں کشتی میں بھی اس کو پچھاڑ سکتا ہوں۔'' پیارے نبیؐ دونوں کی کشتی کراتے ہیں۔سمرہ بن جندب واقعی رافع بن خدیج کو پچھاڑ دیتے ہیں اور اللہ کے رسول سمرہ بن جندب کو بھی شرکت کی اجازت مرحمت فرما دیتے ہیں۔ضرورت ہے کہ ہم اپنے بچوں پر توجہ دیں۔اچھی تعلیم کے ساتھ ان کی دینی تربیت کریں۔شروع ہی سے انہیں اللہ کے دین کا سپاہی بنائیں تاکہ وہ برے ماحول سے بچ کر اپنی صلاحیتوں کا تعمیری استعمال کر سکیں اور معاشرے میں نیکیوں کے فروغ اور برائیوں کے خاتمے کے لیے موثر کردار ادا کر سکیں۔

آہ! حافظ غلام رسول رضوی
ایک خوددار و معتبر صحافی دنیا سے چل بسا!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

موت اس کی ہے جس کا زمانہ کرے افسوس،، یوں تو دنیا میں سبھی آئے ہیں مرنے کے لئے ،، موت ایک ایسی حقیقت ہے کہ جسے دنیا کا کوئی مذہب، کوئی سماج، کوئی طبقہ جھٹلا نہیں سکتا سب کا اتفاق ہے کہ کل نفس ذائقۃ الموت کے تحت ہر نفس کو موت کا سامنا کرنا ہے ہر ذی روح کو موت کا مزا چکھنا ہے،، اور یہ بھی حقیقت ہے کہ موت واقع ہونے پر متعلقین میت کو غم ہوتا ہے لیکن اس دنیا میں کچھ ایسی شخصیتیں بھی ابھرتی ہیں کہ جن کی موت پر اجتماعی رنج وغم ہوتا ہے اور پوری آبادی سوگوار ہو جاتی ہے مرنے والا جس شعبے سے منسلک ہوتا ہے وہ پورا شعبہ غمزدہ ہو جاتا ہے

گذشتہ دنوں ایسی ہی دنیائے صحافت کی ایک مایہ ناز شخصیت حافظ غلام رسول رضوی صاحب کا انتقال ہوا جہاں ایک طرف ریشمی نگری مبارکپور کی فضا رنج وغم میں ڈوب گئی تو محمد آباد گوہنہ، خیر آباد، بھیرہ ولید پور، چریا کوٹ وغیرہ کل ملاکر دیکھا جائے تو اعظم گڑھ اور مئوناتھ بھنجن دونوں ضلع میں غم لہر دوڑ گئی وہیں شعبہ صحافت میں بھی سناٹا چھا گیا مرحوم غلام رسول رضوی صاحب کا شمار ایک خوددار، بے داغ و بیباک اور معتبر صحافیوں میں ہوتا تھا وہ بہت ہی خوش مزاج، ملنسار، مخلص اور اخلاق مند انسان تھے، مظلوموں کی آواز تھے غریبوں، مزدوروں، بنکروں کی آواز بلند کرتے تھے صحافت کے ساتھ ساتھ ایک بہترین سماجی رہنما کی حیثیت سے بھی ان کی پہچان تھی سماجی تحریک میں بھی برابر حصہ لیا کرتے تھے ان کے اندر ایک بہت بڑی خوبی یہ بھی تھی کہ چاہے کوئی کتنا ہی پاورفل انسان ہو اس کے سامنے بھی وہ حق بات بولنے سے کبھی چوکتے نہیں تھے وہ مسلسل اس بات پر زور دیا کرتے تھے کہ عزت اور ذلت یہ اللہ کے اختیار میں ہے اس لئے جب بھی بولو تو حق بولو جب بھی لکھو تو حق بات لکھو اور اللہ پر بھروسہ رکھو دنیا تمہارا ایک بال بھی باکا نہیں کر سکتی اسی لئے لوگ ذات برادری مذہب و مسلک سے اوپر اٹھ کر ان کی قدر اور عزت کیا کرتے تھے مرحوم نے ہمیشہ سچ لکھا جھوٹے پروپیگنڈوں سے اپنے آپ کو دور رکھا زندگی میں مشکلات کا سامنا کیا مگر کبھی بھی سرمایہ دارانہ نظام سے سمجھوتہ نہیں کیا انہوں نے صحافت کو چار چاند لگایا مرحوم کے اندر بہت ساری خوبیاں تھیں انہوں نے اپنے قلم کے ذریعے اصلاح معاشرہ پر بھی زور دیا علماء کرام سے گہرے تعلقات کے ساتھ ساتھ مدارس و مساجد کے قیام اور ان کی ترقیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ

لینے پر بھی زور دیا خود الجامعۃ الاشرفیہ سے ان کا بہت گہرا تعلق تھا وہ جلالۃ العلم حضور حافظ ملت علیہ الرحمۃ کی صحبت میں بھی رہے اور عرس حافظ ملت کے موقع پر اخباروں میں خصوصی ضمیمہ کی اشاعت کا آغاز انہوں نے کرایا انہوں نے پوری زندگی اس بات پر زور دیا کہ آدھی روٹی کم کھائیں لیکن اپنے بچّوں کو تعلیم یافتہ بنائیں اپنے قلم کے ذریعے مرحوم نے مسلمانوں کو سیاسی طور پر بیدار ہونے کے لئے بار بار زور دیا مرحوم کا فیس بک پیج بھی عوام کے اندر کافی مقبول تھا جہاں ایک طرف ان کے قلم سے لکھی گئی خبریں اخباروں کے صفحات پر جگمگاتی تھیں وہیں ان کے فیس بک پیج پر بھی خبریں پڑھنے کو مل جاتی تھیں سچائی یہی ہے کہ حافظ غلام رسول رضوی صاحب کے انتقال سے صحافت کی دنیا میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے جو مستقبل قریب میں پر ہوتا نظر نہیں آرہا ہے یہی وجہ ہے کہ ان کے انتقال پر تعزیتی پیغام و نشستوں اور جلسوں کا سلسلہ جاری ہے لوگ ان کی حیات و خدمات کا تذکرہ کر رہے ہیں مذہبی سیاسی و سماجی شخصیات کے چہروں پر اداسی نظر آرہی ہے مرحوم نے اپنے ہر ذرائع کا استعمال قوم کی بھلائی اور قوم کے مفاد میں کیا مگر کبھی بھی کسی سے اجرت کا مطالبہ نہیں کیا جو شخص بھی اچھا کام کرتا تھا تو مرحوم اس کی حوصلہ افزائی کرتے تھے اور غلط کاموں کی کھل کر مخالفت بھی کیا کرتے تھے اس معاملے میں انہوں نے کبھی بھی بھید بھاؤ سے کام نہیں لیا اور کسی بھی معاملے میں ذاتی اغراض و مقاصد کو اپنے قریب بھٹکنے تک نہیں دیا آخر وقت تک مرحوم کا دامن بے داغ رہا اور بیباک رہا،، اللہ تبارک وتعالیٰ نے انہیں صحت سے نوازا تھا لیکن 5 مئی 2024 کو دوپہر بعد سے ان کی طبیعت ناساز ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے شام تک حالت نازک ہو گئی مقامی ڈاکٹروں نے علاج کیا لیکن بگڑتی حالت کو دیکھتے ہوئے اسی رات اعظم گڑھ ریفر کر دیا وہاں دو دن علاج کے بعد لکھنؤ رام منوہر لوہیا اسپتال میں ریفر کر دیا جہاں وہ کبھی سنبھلتے رہے تو کبھی نازک حالات کا سامنا کرتے رہے بالآخر 19 جون 2024 کو شام پانچ بجے طبیعت بہت زیادہ بگڑ گئی اور ڈیڑھ مہینے تک بیڈ پر رہنے کے بعد داعی اجل کو لبیک کہا رات 12 بجے جسد خاکی کو آبائی وطن مبارکپور لایا گیا اور 20 جون 2024 کو صبح 9 بجے مرحوم کے صاحبزادے مولانا محمد شادان رضا عطاری نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں علماء کرام، مدارس و مساجد کے ناظمین، ائمہ، خطباء، سیاسی و سماجی شخصیات اخبار و رسائل سے جڑی شخصیات ممبران اسمبلی قرب وجوار کے تمام اخباروں کے نامہ نگاروں نے شرکت کی اور ہزاروں افراد نے نمناک انکھوں سے سپرد خاک کیا ہر ایک کی زبان پر یہی تھا کہ آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے، اللہ کریم تیری حیات و خدمات کو قبول کرے۔

حج میں اموات: اسباب وگزارشات

فیصل عزیز عمری

حج کی اہمیت کو سمجھنے کے لئے اتنا جاننا کافی ہے کہ یہ اسلام کی پانچ بنیادوں میں سے ایک ہے۔تاہم حج کی مشقتوں کو دیکھتے ہوئے زندگی میں صرف ایک بار ہی فرض کیا گیا ہے۔اور وہ بھی جسمانی ومالی قدرت کے ساتھ مشروط ہے۔مگر برصغیر میں یہ عجیب رواج پایا جاتا ہے کہ اکثر لوگ بڑھاپے کی حالت میں پہوچنے کے بعد ہی اس فریضہ کی ادائیگی کے بارے میں سوچتے ہیں۔جب وہ جسمانی قدرت تقریباً کھو چکے ہوتے ہیں۔جب کہ وہ لوگ جو بڑھاپے سے پہلے انتقال کر جاتے ہیں، ان میں سے بیشتر جوانی میں قدرت کے باوجود حج نہ کرنے کے گناہ عظیم کے ساتھ رخصت ہوجاتے ہیں۔کیونکہ جیسے ہی کسی کو جسمانی ومالی قدرت حاصل ہو جائے، اسے بلا تاخیر اس عظیم عبادت کو ادا کرنا چاہیے۔

زندگی کے آخری مرحلے تک حج کو موخر کرنے کے پیچھے یہ حقیقت پائی جاتی ہے کہ ہم اسلام کا نام تو لیتے ہیں مگر اسلام کے مطابق اپنی زندگی گزارنا نہیں چاہتے یا اسلامی بنیادوں پر زندگی گزارنے کو مشکل سمجھتے ہیں اور عمر بھر غیر اسلامی زندگی گزارنے کے بعد سوچ سمجھ کر بلی حج کو چلی والی مثال کو عملی جامہ پہنا کر زندگی بھر کے گناہوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے حج کو ایک شارٹ کٹ ذریعہ بنانا چاہتے ہیں۔حدیث کے مطابق حج مبرور سے انسان سارے گناہ سے ایسے پاک ہوجاتا ہے جیسے اس کی نئی پیدائش ہوئی ہو۔اسی فضیلت کو سامنے رکھ کر اور بعد کی زندگی جب دینی بنیادوں پر استوار کیا جائے تو اس پر مشقت سفر کی مسافت کو کم کرنے کے لیے زندگی کے آخری ایام کا انتخاب کیا جاتا ہے۔گویا کہ ہم طے کر چکے ہوتے ہیں کہ حج کے ذریعہ ہی ہم مسلمان بنیں گے اور اس کے بعد مختصر سی بچی زندگی اسلام کے مطابق گزار کر دنیا کو الوداع کہہ کر جنت کی راہ لے لیں گے۔

بڑھاپے میں حج کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ ہر سال حج کی مشقتوں کا تاب نہ لاکر کچھ حجاج شہید ہو جاتے ہیں۔حج میں اموات کی اور بھی کئی وجوہات ہیں۔جن میں حجاج کی ذاتی بے احتیاطی اور اویرنیس کی کمی کا زیادہ عمل دخل ہوتا ہے، سواری کی سہولت ہونے کے باوجود کچھ حاجی پیدل چلنے کو اختیار کرتے ہیں، ایئر کنڈیشن خیمے کو چھوڑ کر کچھ لوگ باہر بھٹکتے رہتے ہیں، بھیڑ سے بچنے کے لئے سیکورٹی اہلکاروں کی تعلیمات کی خلاف ورزی کرنا اور حج انتظامیہ کی گائڈ لائن پہ عمل نہ کرنا بھی اموات کا سبب بنتے ہیں۔ احکام حج ورخصتوں کی قلت جانکاری اور مختلف ممالک کا اپنے حجاج کے تئیں کرپشن، کمزور سفارتی رول اور ذمہ داری کا عدم احساس بھی اموات کا سبب بنتے ہیں۔بیس لاکھ کے قریب حجاج کا ایک محدود جگہ میں حج ادا کرتے ہوئے سو پچاس حجاج کا لقمہ اجل بن جانا کوئی تعجب خیز بات نہیں۔ ہر سال اس طرح چند اموات واقع ہوتی ہیں۔تاہم حکومت سعودی عرب نے رہائش، ٹرانسپورٹیشن، طبی امداد، مقامات حج کی توسیع اور جدید ٹیکنالوجی کی جو بے مثال سہولیات فراہم کی ہیں اگر حکومتی گائیڈ لائن پر عمل کرتے ہوئے ان سہولیات سے صحیح استفادہ کیا جائے تو کافی حد تک اموات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔پچھلے سالوں کی طرح امسال بھی زیادہ تر اموات ان لوگوں کی ہوئی ہیں جو بغیر پرمیشن کے حج پہ آجاتے ہیں جن کے پاس قسم کی سہولیات نہیں پائی جاتیں۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ جوانی میں حج کرنے کی مہم چلائی جائے، حج پر آنے سے پہلے احکامات حج کی مکمل ٹریننگ دی جائے خاص کر رخصتوں کی جانکاری دی جائے، ہر ملک کے مسلمان اپنے حج کمیشن کا محاسبہ کرے اور ان میں موجود کرپشن کو ختم کرنے کی کوشش کرے، لوگوں کے ذہن میں یہ بیٹھایا جائے کہ حج اور حجاج کی ذمہ داری نبھانا نہایت ہی مقدس عمل ہے۔لہذا اس مقدس ذمہ داری کو اسی احساس سے انجام دیا جائے۔ اگر ان سب چیزوں پہ دھیان دے دیا جائے تو ان شاءاللہ حج مزید خوشگوار، آسان اور حادثات سے پاک ہو جائے گا۔اللہ ہم سب کو اخلاص کے ساتھ اپنی اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

غافلوں کی خدا نہیں سنتا!

ریاض فردوسی۔9968012976

بستیاں جل جائیں، عورتیں بیوہ، بچے یتیم ہوجائے،
خدانہیں سنتا!
یہ فیصلہ ہے دین فطرت کا، غافلوں کی خدانہیں سنتا!
مسلمان قربانی کا حوصلہ ومقام رکھتا ہے
تاریخ کے قدم قدم پہ لہو کا نشان رکھتا ہے

اس پر خطر دور میں ہر جگہ، ہر سمت میں بسنے والا انسان مسلمانوں سے بے زاری کا اظہار کررہا ہے (الا ماشاء اللہ) دینِ اسلام کو روارض سے مٹانے کی مہم ہر سازشوں کے ساتھ جاری ہے۔

شام کی در و دیوار مسلمانوں کے خون سے لال ہو چکی ہے، فلسطین میں مسلمانوں کا خون مشرکوں اور ظالموں نے حلال کر لیا ہے، میانمار کی فضاء مسلمانوں کی آہ بکاں سے گرد آلود ہو چکی ہے، لیبیا میں ہم پر طرح کی مصیبتوں کا نزول ہوا، بنگلہ دیش، بھارت اور افغانستان میں بھی ہم پر ظلم کئے گئے اور اب بھی ظلم وستم کا سلسلہ جاری وساری ہے، سرزمین عراق ہمارے بھائیوں اور بہنوں کے خون سے سرخ ہو چکی ہے،

غرضیکہ پچھلے کچھ سالوں سے ہر جگہ پر صرف مسلمان ہی نشانے پر ہیں،

دور حاضر میں مسلمانوں پر طرح کی، ہر قسم کے ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں، مسلمانوں کی زوال کی داستان جو کچھ سال قبل شروع ہوئی اپنے عروج کی داستانیں لکھنے کے بعد اپنے ہی ہاتھوں سے انحطاط کا شکار ہوگئی۔ ہم کسی دوسرے کو اس تنزلی کا مورد الزام نہیں ٹھہرا سکتے۔ یہ گرہیں ہم نے خود اپنے ہاتھوں سے لگائیں اور انہیں خود ہی کھولنی پڑیں گی۔ اس کی بنیادی وجہ اتفاق واتحاد میں کمی، اخلاقی گراوٹ، دانشوری وسائنس میں عدم دلچسپی، منافق بازی، وعدے کی پاسداری نہ کرنا، دین میں نئی اختراع ومن پسند کو اپنی زندگی میں لاگو کرنا، تجارت میں دھوکہ دہی، انصاف کا قتل عام، جھوٹی گواہی دینا، معاشرے کو قرآن کے قوانین پر استوار نہ کرنا، تعلیم میں فقدان، اشیاء میں گراوٹ وناپ تول میں کمی، عوام کا استحصال، حقوق کی پامالی، میرٹ کا قتل عام اور سب سے بڑھ کر کتاب اللہ سے دوری ہے۔

مسلمان ایک آفاقی تہذیب جس میں ہر رنگ ونسل وخطے کے لوگ مساوی حقوق کی بنیادوں پر اپنے اقلیتوں کے ساتھ رواداری کا سبق دیتے اپنی ترقی کا علم سربلند کیے رہے تو دنیا ان کے زیرنگیں رہی۔ محنت ومشقت جن کا خاصہ تھا، علمی ترقی، فنون لطیفہ، آرٹ، قرآن کی روشنی میں کائنات پر کمندیں ڈالنے والے ہمارے آباؤ اجداد تھے لیکن ہم کیا ہیں؟ ہم اقوام عالم میں کس جگہ کھڑے ہیں ہمارا کیا مقام ہے یہ سوال اہمیت کا حامل ہے۔

مسلمان علماء کی طرف سے اس مصیبت سے نجات حاصل کرنے کے لئے امت مسلمہ کی نجات اور دشمنان اسلام کے ذلیل ورسوا ہونے کے لئے پوری امت مسلمہ نے جگہ جگہ پر قنوت نازلہ کا بھی اہتمام کررہی ہے، یہاں تک کہ پاک ومقدس سرزمین حرمین وشریفین سے بھی مسلسل دعائیں کی جارہی ہے مگر ہائے افسوس ہم مسلمانون کی بدنصیبی وبدبختی دیکھئے کہ نہ تو ہمارے حالات بدل رہے ہیں اور نہ ہی ہماری دعائیں قبول کی جارہی ہے اور نہ ہی ہمارے اوپر سے مصیبتوں کے بادل چھٹ رہے ہیں،

آخر کیا وجہ ہے کہ ہمارے لئے اتنی زیادہ دعائیں کی جارہی ہیں اور ہم سب خود اپنے رب سے گریہ وزاری کررہے ہیں مگر نہ تو ہماری دعائیں قبول ہورہی ہیں اور نہ ہی ہماری حالتیں بدل رہی ہیں اور نہ ہی ہم مسلمانوں کی مصیبتیں دور ہورہی ہیں، ہم مجبور ولاچار، بے بس ہیں مگر پھر بھی ہماری فریادرسی نہیں ہورہی ہے جب کہ اللہ کا یہ وعدہ ہے کہ میں ہر مصیبت زدہ کی پکار کو سنتا ہوں اور اس کی مصیبتوں کو دور کردیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کی دعائیں قبول کرتا ہے، لیکن مضطر کی درخواست میں زیادہ طاقت اور خضوع وخشوع ہے اسلئے استجابت دعا کے لئے اضطرار کو شرط ہے۔ اضطرار انسان کی حقیقی طلب کی نشانی ہوتی ہے۔ مضطر اس شخص کو کہا جاتا ہے جو کسی شدید پریشانی یا مصیبت کی وجہ سے اللہ سے پناہ مانگے اور غیر اللہ سے مکمل ناامید ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ مجبوروں اور لاچاروں کی فریاد سنتا اور ان کی دادرسی فرماتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرنے کا ایک طریقہ سکھایا ہے، چنانچہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجبور کی دعا کے بارے میں فرمایا (کہ وہ یوں دعا مانگے:) ''اَللّٰہُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُو فَلَا تَکِلْنِی اِلٰی نَفْسِی طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِی شَاْنِی کُلَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ'' یعنی اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو مجھے آنکھ جھپکنے کی دیر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور میرے سارے کام درست فرما دے، تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ (مسند ابوداود طیالسی، ابوبکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ص۔117، الحدیث: 869)

مجبور اور لاچار مسلمان تو خاص طور پر یہ دعا مانگے جبکہ عمومی طور پر ہر مسلمان کو یہ مبارک دعا بکثرت مانگنی چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اور اپنے نفس کے حوالے نہ ہونے کا ہر مسلمان حاجت مند ہے اور اپنے کام درست ہونے کا ہر مسلمان طلبگار ہے۔

کیا ہماری فریادوں میں، دعاؤں میں، آہ وبکاں میں اضطراری کیفیت ہے؟

دعا سے قبل پوری توجہ کے ساتھ توبہ النصوح فرض ہے۔

اللہ کو پکارتے وقت، گریہ وفریاد کرتے وقت، دعا کرتے ہوئے ریاکاری سے گریز کیا جائے۔

کیا ہمارے اعمال ریاکاری سے خارج ہیں؟

ہم دین کا صرف لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں، سارے کام غیر اخلاقی اور غیر مذہبی کرتے ہیں۔ ہم مذہب کو صرف دکھاوے کے طور پر استعمال کرنا جانتے ہیں، ایک مسلمان بھی شائد ہی اللہ کے لئے کوئی نیک عمل کرتا ہو؟

ہماری دعاؤں میں اخلاص کی کمی ہے۔ اخلاص کے ساتھ دعا کرنے والے کو یہ نظریہ ضرور رکھنا چاہئے کہ صرف اللہ تعالی کو ہی پکارا جاسکتا ہے، اور وہی اکیلا تمام ضروریات کو پورا کرسکتا ہے۔

کتاب اللہ کی روشنی میں عاجزی، انکساری، خشوع، وخضوع، قبولیت کی امید اور دعا مسترد ہونے کا خوف، حقیقت میں دعا کی روح، دعا کا مقصود، اور دعا کا مغز ہے۔

پانچ شرائط!

(1) دعا مانگنے والا عبادت گزاروں کے گروہ میں شمار ہوتا ہے کہ دعا فِی نَفْسِہٖ یعنی بذاتِ خود عبادت بلکہ عبادت کا مغز ہے۔

(2) جو شخص دعا کرتا ہے وہ اپنے عاجز اور محتاج ہونے کا اقرار اور اپنے پروردگار عَزَّ وَجَلَّ کی قدرت اور کرم کا اعتراف کرتا ہے۔

(3) دعا مانگنے سے شریعتِ مطہرہ کے حکم کی بجا آوری ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا حکم دیا اور دعا نہ مانگنے والے پر حدیث میں وعید آئی۔

(4) سنت کی پیروی ہوگی کہ حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ دعا مانگا کرتے اور اوروں کو بھی تاکید فرماتے۔

(5) دعا سے آفات و بَلِیّات دور ہوتی ہیں اور مقصود حاصل ہوتا ہے۔ (فضائل دعا، فصل اول، ص۔54۔55، ملخصاً)

اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے' یقینا وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ زمین میں فساد برپا نہ کرو' جبکہ اس کی اصلاح ہوچکی ہے اور خدا ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ یقینا اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔

خوف اس لئے کہ تم اس کے غضب سے بچ جاؤ اور طمع اس لئے کرو کہ وہ تم سے راضی ہوگا اور اجر دے گا۔ جو لوگ اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اس طرح کرتے ہیں کہ گویا اللہ کو دیکھ رہے ہیں اور اگر وہ اسے دیکھ نہیں رہے تو ان کی حالت ایسی ہو کہ وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ انہیں دیکھ رہا ہے۔ جیسا کہ حدیث کے مضمون میں آتا ہے تو یہ ہے احسان۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کے مطابق۔

ایک بار پھر قرآن کریم اس کھلی کائنات کا ایک دوسرا ورق انسان کے مطالعے کیلئے الٹتا ہے۔ یہ ورق تو ہمارے سامنے ہر وقت کھلا رہتا ہے لیکن ہم غفلت میں اس کے پاس سے گزر جاتے ہیں ہیں ہم اس سے کوئی تاثر نہیں لیتے، ہم اس کی پکار کو نہیں سنتے۔ یہ وہ صفحہ ہے کہ آیت سابقہ میں رحمت الہیہ کے ضمن میں اس کی طرف اشارہ کردیا گیا ہے۔ یہاں رحمت الہیہ کے ایک نمونے کے طور پر اسی صفحے کو کھولا جارہا ہے۔ آسمانوں سے پانی گر رہا ہے' زمین سے مختلف قسم کی فصلیں اگ رہی ہیں اور زمین مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھتی ہے یعنی سرسبز ہوجاتی ہے۔

مسلمانوں مت گھبراؤ، ناامیدی کفر ہے،

دعاؤں کی قبولیت کے لئے اللہ کے حرام کردہ کاموں کا ارتکاب کیا جائے، کھانے، پینے، پہننے، جائے اقامت اور سواری میں حرام مال استعمال ہو، ہمیشہ سچائی کا ساتھ دیں، جھوٹی گواہی نہ دیں، کسی عالم میں بھی، کسی ماحول میں بھی حق کا دامن نہ چھوڑے،

ذریعہ آمدنی حرام کاموں پر مشتمل نہ ہو، دلوں پر گناہوں کا زنگ چڑھا ہوا نہ ہو، دین میں بدعات کا غلبہ نہ ہو، اور قلب پر غفلت کا قبضہ نہ ہو۔

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کس چیز کی طرف ہمیں بلا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا اللہ کی طرف جو اکیلا ہے جس کا کوئی شریک نہیں جو اس وقت تیرے کام آتا ہے جب تو کسی بھنور میں پھنسا ہوا ہو۔ وہی ہے کہ جب تو جنگلوں میں راہ بھول کر اسے پکارے تو وہ تیری رہنمائی کردے تیرا کوئی کھو گیا ہو اور تو اس سے التجا کرے تو وہ اسے تجھ کو ملا دے۔ قحط سالی ہوگئی ہو اور تو اس سے دعائیں کرے تو وہ موسلا دھار مینہ تجھ پر برسا دے۔

طائف سے اٹھو! مصر کے بازار سے نکلو!
آپس میں تعصب کی شبِ تار سے نکلو!

مدہوشی کی اب وادی پرخار سے نکلو!
قبلے کے لیے کعبے کی دیوار سے نکلو!

ایوبی کی عظمت کا بھرم ٹوٹ رہا ہے
فاروقی جلالت کا بھرم ٹوٹ رہا ہے

آخر میں!

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
ایک آدمی لمبا سفر طے کرتا ہے، اس کی حالت یہ ہے کہ اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں، چہرہ خاک آلود ہے اور وہ (بیت اللہ پہنچ کر) ہاتھ پھیلا کر کہتا ہے: یاربّ! یاربّ! حالانکہ اس کا کھانا حرام کا ہے، اس کا پینا حرام کا ہے، اس کا لباس حرام کا ہے اور حرام سے اس کی پرورش ہوئی تو پھر اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو کیسے قبول کرے۔ (مسلم: 1015)

ہر سمت مچلتی کرنوں نے اب شعلئے شب غم توڑ دیا
اب جاگ اٹھے ہیں دیوانے دنیا کو جگا کر دم لیں گے

یہ بات عیاں ہے دنیا پر ہم پھول بھی ہیں تلوار بھی ہیں
یا بزم جہاں مہکائیں گے یا خوں میں نہا کر دم لیں گے

سوچا ہے ریاض اب کچھ بھی ہو ہر حال میں اپنا حق لیں گے
عزت سے جئے تو جی لیں گے یا جام شہادت پی لیں گے

عید غدیر اہل تشیع کا تہوار

تحریر: محمد تحسین رضا نوری شیر پور کلاں پورن پور پیلی بھیت

عصر حاضر میں علوم دینیہ سے ناواقفیت اور دنیاوی معاملات میں کثرت مداخلت کی وجہ سے خود کو اہل سنت والجماعت سے تعبیر کرنے والے کثیر افراد موقع عید غدیر پر خوشیاں مناتے اور ہدیہ تبریک پیش کرتے نظر آتے ہیں۔ عید غدیر کا پس منظر جانے بغیر ہی بھائی چارگی کا ثبوت دیتے ہوئے وہ اہل تشیع کے ہمراہ ہولیتے ہیں۔ اور اُن کے باطل عقائد ونظریات، افعال و کردار سے متاثر ہوکر معاذ اللہ اپنا ایمان کھو بیٹھتے ہیں، کیوں کہ یہ تہوار منانے کی وجوہات میں سے سب سے بڑی وجہ اجلہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے بغض وعناد ہے۔ اس عید غدیر کا بانی عراقی شیعہ "حاکم معز الدین احمد بن ابویہ دیلمی" ہے، جس نے سب سے پہلے رافضیوں کے ساتھ ۱۸ ذی الحجہ ۳۵۲ء کو بغداد میں عید غدیر منائی۔

آیئے جانتے ہیں کہ عید غدیر کیوں منائی جاتی ہے؟

عید غدیر کیا ہے؟

یاد رکھیں! عید غدیر اہل تشیع کا ایک بہت بڑا تہوار ہے جس کو وہ عید اکبر کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں۔ اُن کے نزدیک اس کے منانے کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس دن حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو خلافت بلافصل عطا ہوئی۔ اور دوسری وجہ یہ ہے کہ اس دن یعنی ۱۸ ذی الحجہ کو خلیفہ سوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ کا وصال ہوا۔

اہل تشیع کے یہ جملہ نظریات عقائد اہل سنت والجماعت کے خلاف ہیں۔ اس کا علماء ومحدثین نے رد بلیغ فرمایا، جس کے کثیر جوابات ہیں المختصر یہاں اتنا سمجھیے کہ یہ نظریہ حدیث غدیر کے خلاف ہے۔

اولاً تو یہ سمجھیے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر کثیر افراد کی موجودگی میں حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے خلیفہ کا اعلان نہیں فرمایا تو واپسی پر غدیر خم پر چند افراد کی موجودگی میں کیسے خلیفہ کا تعین کرسکتے ہیں؟

اصل واقعہ کچھ اور ہے مختصر یہ سمجھیے کہ صحابہ کرام کے مابین مال غنیمت کو مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے تقسیم فرمایا جو کہ چند صحابہ کرام کو ناگوار گزرا۔ غدیر خم پر صحابہ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے حضرت علی کی شکایت کی۔

تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: "اے بریدہ! کیا علی کے تقسیم مال پر تم رضامند نہیں ہو؟ حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: نہیں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: "علی سے ناگواری کا اظہار نہ کرو اس لیے کہ جتنا اُنہوں نے مال غنیمت لیا ہے اُن کا حق اس سے کہیں زیادہ ہے"۔ حضور کے اتنا فرمانے کے بعد میری اور جملہ صحابہ کی ناگواری ختم ہوگئی۔

اس کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا: "من کنت مولا فعلی مولاہ" میں جس کو محبوب ہوں وہ علی کو بھی محبوب ہے۔ یعنی علی سے ناگواری ختم کرے۔ (بُخاری شریف)

یہ ہے حدیث غدیر کا صحیح پس منظر، جس کو اہل تشیع نے کہاں سے کہاں پہنچا دیا۔ اس حدیث سے یقیناً حضرت مولائے کائنات کی افضلیت ثابت ہوتی ہے لیکن اس سے مراد خلافت بلافصل مراد لے لینا سراسر جہالت ہے۔ یہ کوئی عید ہی نہیں ہے کیوں کہ حضرت علی خلیفہ بلافصل نہیں بلکہ چوتھے خلیفہ ہیں۔

اور ثانیاً حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ان شیعہ مکاروں نے طرح طرح کے الزامات لگائے جو کہ باطل مردود ہیں۔ جس کی وجہ سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر اہل تشیع خوشی کا اظہار کرکے عید غدیر مناتے ہیں۔

اس طرح کی عیدیں جس کا سرے سے کوئی ثبوت ہی نہیں، جس کے منانے سے صحابہ کرام کی گستاخی لازم آئے ایسی عید کا منانا یا کسی شیعہ کی خوشی میں شریک ہونا ناجائز وگناہ ہے۔ لہٰذا اہل سنت والجماعت کے جملہ افراد سے گذارش ہے کہ اس طرح کی تقریبات میں شرکت کرنے سے لازمی بچیں۔ اور اپنے گھر والوں کو بھی محفوظ رکھیں۔ ربِّ کریم ہمارے ایمان وعقیدے کی حفاظت فرمائے۔ آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دل ونگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

(اشتیاق ایوبی)

قسط-1

اسلام، مسلمان، مسلم ادارے، جماعت، تنظیم، تحریک، تبلیغ، حکمرانی نیز تمام ترکبیر وصغیر ملی مسائل سے متعلق ہمہ دم سینۂ سپر رہنے والے حق بردار اہل حق اپنے ابتدائی دور یعنی دور نبوی سے دور صحابہ تک دور صحابہ سے کربلا تک اور دور کربلا سے واقعہ حرہ تک اور واقعہ حرہ سے حضرت منصور وسرمد کے برسر تختہ دار تک اور تب سے آج تک حق کہنے، حق لکھنے، حق سوچنے، برسرحق صرف اور صرف حق کی تائید وتبلیغ کرنے والے ہمیشہ ہی باطل پرست آمروں، غاصبوں، فریب عمل بازیگروں، سیاسی فاشسٹوں اور سیاسی ٹھگوں کے زرخرید غلاموں اور قصیدہ گر ملعونوں کی نوک شمشیر کا نشانہ رہے ہیں۔

ایسا ہونا یا ایسا کرنے والوں کے تیر کا نشانہ بننے کی روایت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم سے آج تک جاری ہے اور روز قیامت تک جاری رہیگی۔ آخر خداوند قدوس کی بارگاہ سے نکالے گئے ملعون شیطان نے بندوں کو اپنا شاگرد بنانے کا جو دعویٰ کیا تو اس کے دعوے کے ثبوت میں تجرباتی سطح پر جماعت آدمیت سے شیطانی پیروکاروں اور شیطانیت کی راہ اختیار کرنے والوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ یہ سلسلہ روز قیامت تک جاری رہیگا۔ شیطان کے گستاخ دعوؤں کے جواب میں اللہ رب العزت کا اپنے نیک بندوں اور شیطانیت کے مقابل جرات سرمدی کے ساتھ حق پر قائم رہنے والے حق برداروں کو اپنی قباء خاص کے زیر سایہ لیکر اہل حق کو نصرت وتحفظ فراہم کرنے کا سلسلہ بھی تب سے اب تک جاری ہے اور روز قیامت تک جاری رہیگا۔ درج بالا سطور بطور تمہید درج ورقم کرنے کا اصل باعث وسبب یہ ہے کہ میرے چند دوستوں اور چاہنے والوں نے فون کرکے کہا کہ دیگر واٹس گروپ میں جو عہدہ صدارت کے امیدواروں اور پینل کی نشر واشاعت کے لئے مختلف گروپ کے ذریعہ واٹس ایپ گروپ تشکیل دیئے گئے ہیں۔ ان سارے گروپ میں میرے خلاف جھوٹی اور تنقیص آمیز باتیں لکھی جارہی ہیں۔ مجھے میرے رفیقوں نے کہا کہ آپ کو جواب دینا چاہئے۔

ہم نے اپنے دوستوں کی آگاہی پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ میرے خلاف لکھی جارہی باتوں کو آپ خود جھوٹ اور شیطانی تنقیص قرار دے رہے ہیں تو آپ کا اسے جھوٹ اور ملعون عمل تسلیم کرنا ہی اصل جواب ہے۔

دوسرے یہ کہ ان تمام واٹس ایپ گروپ میں ہمارا کسی گروپ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ نہ ہی میں اپنے واٹس ایپ گروپ کے علاوہ کسی دوسرے گروپ میں ہوں۔

لھذا میرے خلاف کیا لکھا جارہا ہے نہ تو میں اسے دیکھ یا پڑھ پا رہا ہوں۔ لھذا جگ ظاہر ہے کہ وہاں نہیں ہونے کے باعث جواب دینے کا متحمل بھی نہیں ہوں۔

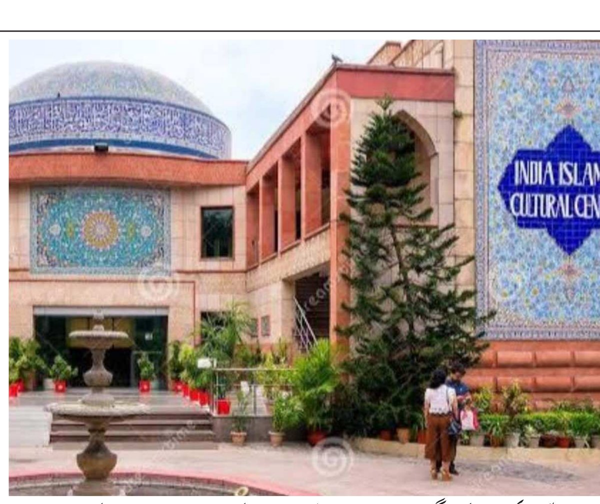

سچ یہ بھی ہے کہ اگر میں ہوتا تو اسلامک سینٹر کے چند امیدواروں کے زرخرید دو ٹکے کے درباری ملازموں کو مطلق سوال وجواب کے لائق نہیں گردانتا کیونکہ انھیں گردانںنے کے لائق سمجھتا ہی نہیں۔ وہ تمام درباری ملازم روزی روٹی کے محتاج لوگ ہیں جنہیں چند نوزائیدہ سرمایہ دار امیدواروں نے روزی روٹی دیکر جو کام انھیں سونپ رکھا ہے۔ وہ سبھی بیچارے وہی کرینگے جس کی انھیں اجرت مل رہی ہے۔ اب وہ دروازے پر باندھے گئے ہیں تو وفاداری کا اظہار لازمی ہے ہم جیسے لوگ ان پیشہ ور غلاموں کے چند فریب عمل مالکان کو کسی لائق نہیں گردانتے تو ان کے حاشیہ بردار ٹولے اور ملازموں کی کیا بساط ہے کہ ہم انھیں ترجیح دیں۔

آپ پوچھیں گے کیوں؟

دراصل بہتان طرازی کرانے والے چند مالکوں اور ان کے غلاموں کو ترجیح نہ دینے یا لائق توجہ تسلیم نہیں کرنے کہ اصل اسباب درج ذیل ہیں۔

1- اللہ نے یہ فضل کیا ہے کہ میں دو طرح کا اشتیاق نہیں ہوں۔ اللہ کے فضل سے ایک ہی طرح کا اشتیاق ہوں۔

میں بچپن سے حق کہنے، حق لکھنے، حق سوچنے کے علاوہ حق برداری اور حق کی پاسداری کا عادی ہوں۔ یہی میری اصل پہچان ہے۔ جس کے قائل میرے دوست بھی ہیں اور میرے دشمن بھی ہیں۔

اللہ کا فضل ہے کہ میرے بچپن کی زندگی سے اسکول وکالج کی زندگی تک اور اسکول کالج کی زندگی سے ملی، سماجی، سیاسی، اداراتی، تنظیمی، اجتماعی، انفرادی، معاشرتی، مجلسی، تحریکی، تبلیغی، مزہبی، اور صحافتی زندگی کے عملیاتی طرز وطریق کو متاثر کرنے یا مجھے اپنی حق بردار لیک سے ہٹانے والا آج تک نہ کوئی سرمایہ دار پیدا ہوا، نہ کوئی طاقتور پیدا ہوا، نہ کوئی سیاست داں پیدا ہوا، نہ کوئی فتنہ گر پیدا ہوا۔

جس سے کہ وہ اپنی سرمایہ داری، اپنے سیاسی رسوخ، اپنی طاقت، اپنی فتنہ انگیزی کے زیر اثر مجھے لاسکے یا مجھے ڈرا سکے، یا مجھے حق پسند وحق پرست لیک سے ہٹا سکے یا مجھے کسی بھی مسائل پر میرے حق شناس اصل موقف وتحریک سے روک سکے۔

اب پھر سوال کرینگے کہ ایسا کیوں تو میرا جواب یہ ہے کہ میں صرف رب سے ڈرنے کا عادی ہوں، سب سے نہیں ڈرتا۔

میں رسول رب، اصحاب رسول کے علاوہ صوفیاء اہل حق کے حق پرور طرز وطریق کو شعار حیات بنانے کا قائل ہوں۔ اس پر قائم ہوں اور ان شاء اللہ خود کو قائم رہنے اور رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جدوجہد میں مصروف عمل رہنا ہی میرا شعار وطریق حیات ہے۔ جس کے سبب میرے دوست معدود چند ہیں اور بے سبب بغض وعناد کے خوگر میرے چہار جانب ہیں۔

دشمن لاکھ سہی لیکن نہ مجھے کل کوئی خوف تھا۔ نہ آج کوئی خوف ہے اور نہ کبھی ہوگا۔ یہ عناد وبغض کے مجسمے ہمیشہ ٹھوکروں کی نذر رہے ہیں اور رہینگے۔ سچ یہ ہے کہ عصر حاضر کے باطل پرستوں اور ان کے زرخرید غلاموں کے اتہام وبہتان میں اتنا دم نہیں کہ وہ مجھے اپنی ساری طاقت بھی لگا کر مجھے زیر کرسکیں۔ کیونکہ یہ حقیر واحقر جسے آپ اشتیاق ایوبی کے نام سے واقف ہیں۔ اللہ کے فضل سے صحیح النسل اور اعلیٰ ظرف اہل حق صوفیاء اور زعماء کے خاندان ونسب سے ہے۔ میری رگوں میں دوڑنے والا خون اہل حق کا ہے۔ جس خون کی فتح ونصرت اور بالادستی قائم ودائم رکھنے یا تحفظ وسلامتی فراہم کرنے کی ذمہ داری میرے رب اور اہل حق کے سپرد ہے۔ اللہ کے فضل سے مجھے شکست دینا تو دور بہت دور ہے بلکہ دور عصر میں انڈیا اسلامک سینٹر کو نورا کشتی کا اکھاڑہ بنانے والے فریب عمل اور ننگ نیت چند معروف غاصبوں اور ان کے درباری غلاموں کے بس اور بساط میں مطلق نہیں ہے اور نہ ہی ان شاء اللہ کبھی ممکن ہوگا۔ مجھے برا کہنے والے یا ہم پر جھوٹا بہتان کرنے والے یا میری تضحیک وتنقیص کرنے والوں نے یہ سب کچھ کہنے یا کرنے کے لیے جس محاذ ومعرکے کو ذریعہ بنایا ہے۔ دراصل وہ محاذ ومعرکہ انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کا حالیہ الیکشن ہے اور ان تمام حاسدوں کی اسلامک سینٹر پر الیکشن کے ذریعہ قبضہ ودخل حاصل کرنے کی سازشی جستجو ہے۔ ان تمام شر پسندوں کی پریشانی کا سبب یہ ہے کہ ہمارے جیسے بہت سارے لوگ اسلامک سینٹر کو نکموں اور غاصبوں کا اڈہ بننے سے روکنے کی وہ تمام کوششیں کررہے ہیں جو کہ سینٹر کی بقاء وسلامتی کے لئے کرنا چاہئے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ کسی بھی اسلامی ادارے، مراکز، یا تنظیم پر دسترس یا عہدہ بری حاصل کرنے کے لئے قول وعمل اور فعل وفطرت کے تحت باعمل مسلم ہونا شرط ہے۔ مسلم کردار وعمل اور قول وفعل کی پیکری حاصل کرنے یا قیادت وصدارت کے لئے سچ کہنا، سچ لکھنا، سچ سوچنا، سچ پر قائم رہنا، سچائی، ایمانداری، دیانت داری، ذمہ داری کے علاوہ سچ کی تائید وحمایت قران وسنت کی عین پیروی کے مطابق اختیار کرنا شرط ہے۔ اگر اقتدار وصدارت کے علاوہ دیگر عہدوں کے خوگر بھی ایسا نہیں کرسکتے یا خود کو ایسا ثابت نہیں کرسکتے یا خود کو سچ کے سانچے میں نہیں ڈھال سکتے یا ایمانداری اور دیانت داری کا حق ادا نہیں کرسکتے تو پھر ایسے تمام لوگ بھی حکیم الامت شاعر مشرق علامہ اقبال کے اس شعر کے مانند ہیں کہ:

خرد نے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل ونگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

(باقی آئندہ قسط)

* بیداری مہم چلا کر آتشزدگی سے بچاؤ کے تئیں دی گئی معلومات *

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) ہفتہ کے روز سکت پور تھانہ علاقہ کے مختلف مقامات پر فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے آتشزدگی سے بچاؤ کے لیے عوامی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا اس دوران فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے حجمہ چوک، بیکا، مچھیتا پچھی گاؤں و دیگر مقامات پر آگ سے بچاؤ کے بارے میں جانکاری دی۔ اور بیداری سے متعلق پرچہ تقسیم کیا۔ فائر بریگیڈ کے اہلکار مونی سنجے نے کہا کہ کھانا پکاتے وقت قریب ہی پانی رکھیں، جلتی ہوئی بیڑی اور سگریٹ ادھر ادھر نہ پھینکیں، ان تمام احتیاطی تدابیر کا خیال رکھتے ہوئے ہم سب آتشزدگی کے واقعے سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ آگ کو روکنے میں کافی حد تک کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس دوران فائر مین منٹو کمار اور مقامی لوگ موجود تھے۔

میڈیکل کالج میں اسسٹنٹ پروفیسر کیلئے درخواست فارم 25 جون سے

1339 عہدوں کے لئے اہلیت رکھنے والے امیدوار فارم ضرور بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) نے ریاست کے میڈیکل کالج واسپتالوں کے 23 ڈپارٹمنٹ (اسپیشلیٹی) میں خالی پڑے اسسٹنٹ پروفیسر کے 1339 عہدوں پر بحالی کے لئے اشتہار شائع کیا ہے۔ اشتہار کے مطابق اس سلسلے میں فارم بھرنے کی کارروائی 25 جون سے شروع ہوگی اور فارم بھرنے کا یہ عمل 26 جولائی تک جاری رہے گا۔ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ویب سائٹ bpsc.bih.nic.in پر جا کر آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ فارم کی فیس 100 روپے جنرل زمرہ کے امیدواروں کے لئے ہے جب کہ خواتین اور ریزرو زمرہ کے امیدواروں کیلئے فیس صرف 25 روپے ہے۔ فیس کی ادائیگی 26 جولائی تک ہی ہو سکے گی۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ طبی شعبے میں اسسٹنٹ پروفیسر بننے کی خواہش رکھنے والے امیدوار مزید تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے سے قبل تمام جانکاری حاصل کر لینا مناسب اور بہتر ہوتا ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کے مقابلہ جاتی امتحان جس کے شرائط اور ضوابط کو آپ پورا کرتے ہوں یعنی آپ کے پاس اہلیت ہے تو ضرور فارم بھریں۔ محنت اور لگن سے تیاری کریں۔ کامیابی و کامرانی آپ کو ضرور حاصل ہوگی۔ میری دعائیں اور نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

بجلی کی دقت سے عوام پریشان۔۔۔ذاکر کلیمی۔۔۔

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

ضلع کشن گنج کے بلاک ٹھاکر گنج میں گذشتہ چار دنوں کے بعد اج بجلی کی حالت معمول پر ہوئی۔۔۔۔۔تاہم بجلی سپلائی کی کمی محسوس ہو رہی ہے۔۔۔۔جس سے بجلی کارکنان کی لا پرواہی سامنے آرہی ہے۔۔۔ایسے میں بجلی پر سیاست بھی گرما رہی ہے تو کہیں ہجوم اور کہیں اندولن بھی دیکھنے کو مل رہا ہے۔۔۔۔میڈیا پر بھی لوگ باچھیں مار رہا ہے۔۔۔۔سہارا ایکسپریس نمائندہ نجم الحسنین عرف ذکی سے بات چیت کرتے ہوئے جدیو کے بلاک اقلیتی صدر ذاکر کلیمی صاحب اور ساتھ میں جناب مجیب صاحب ماہ میڈیکل ٹھاکر گنج ونوشاد عالم بھولا بھیٹہ اور ان کی ٹیم نے کہی۔۔۔۔۔۔اگر یوں ہی معاملہ بجلی کا چلتا رہا تو تعلیم وتجارت اور زندگی کے کافی مسائل دھیمی ومفلوج ہو کر رہ جائیں گی۔۔۔۔۔۔جس سے علاقہ بھر کی ترقیاں سالوں سال پیچھے ہو جائیں گی۔۔۔۔۔ایسے میں تمام پارٹی کے لوگ وتمام بجلی سرکاری خدام جاگیں۔۔۔۔۔۔اور مل جل کر علاقہ بھر میں بجلی کا مسئلہ کو حل کریں۔۔۔۔اس میں ہمارے ضلع کے ڈی ایم جناب تشار سنگلہ بھی توجہ بنائے رکھیں۔۔۔۔

عبداللہ امتیاز سلفی ہمراہ صابیا خاتون رشتہ ازدواج سے منسلک

سیتامڑھی (محمد ارمان علی) ضلع سیتامڑھی کے پریہار تھانہ کے تحت جھپہا گاؤں باشندہ و مدرسہ احمدیہ سلفیہ ملکی محلہ آرہ کے سینئر استاد حافظ وقاری امتیاز احمد تیمی کے صاحبزادے مولانا عبداللہ امتیاز سلفی 23 جون 2024 کو محمد شمیم باشندہ پرواہا اندولی، ضلع سیتامڑھی کی صاحبزادی صابیا خاتون کے ہمراہ رشتہ ازدواج سے منسلک ہو گئے۔ ان کا نکاح ڈاکٹر محمد سراج اللہ حشمت اللہ تیمی نے پڑھایا۔ نکاح کی تقریب میں پرسا، اندروا، جھپہا، پریہار اور پرواہاچ، اندولی وغیرہ کی کئی علمی، ادبی، مذہبی، سماجی اور رفاہی شخصیات نے شرکت کی اور نوعروس جوڑے کو دعائیں دیں نیز ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ شرکت کرنے والوں میں مدرسہ ضیاء العلوم السلفیہ پرسا کے سکریٹری حافظ محمد ثناء اللہ سلفی، پروفیسر محمد امان اللہ راہی، قاری امتیاز احمد تیمی، ڈاکٹر محمد سراج اللہ تیمی، حافظ صہیب اشرف ضیائی، پیکس صدر محمد سرفراز صدیقی اندروا، عبد الشکور، حافظ ذکاء اللہ تیمی، حافظ ذکر اللہ زیدی، حافظ محمد افتخار عرف ببلو، حافظ محمد ارشاد، عبد المتین عرف موتی، ریاض احمد، حافظ محمد حیدر، حافظ محمد مشکوۃ اللہ، محمد منہاج اللہ تنہا، محمد مصباح اللہ چترویدی، محمد صبغت اللہ، ذکر اللہ امتیاز، محمد ارمان امتیاز، فضل اللہ امان، اظہر القمر حیدری، محمد سہیل احمد، محمد جہاں گیر، محمد مصطفیٰ، حافظ حمزہ شعیب سنابلی، خبیب اشرف، محمد شاکر، عبد الرحمن، محمد آفتاب، محمد گلاب، محمد تنویر، محمد شاداب، محمد وسیم، محمد عرفان الحق، محمد منے، محمد چھنے اور محمد جگنو کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

سمری بختیار،،، پور کا منفرد ادارہ ایکسلینٹ دینیات اکیڈمی عصری و دینی تعلیم کا سنگم

سمری بختیار پور (ایس این بی) ایکسلینٹ دینیات اکیڈمی سمیر میڈیکل پاپولر پیلتھ لیب کے پاس سمری بختیار پور ضلع سہرسا بہار ایکسلینٹ دینیات اکیڈمی عربک اور انگلش میڈیم یہ ادارہ عصری و دینی تعلیم کا سنگم ہے ایکسلینٹ دینیات اکیڈمی میں معروف ومشہور صحافی لطف الرحمن قاسمی صمدانی کی ایک اہم ملاقات ایکسلینٹ اکیڈمی کے ڈائریکٹر شیخ محمد ریحان الرشیدی سے ہوئی انہوں نے بتایا کہ ایکسلینٹ دینیات اکیڈمی اپنی نوعیت کا ایک منفرد ادارہ ہے جہاں بچوں کی تعلیم کے لیے محنت کش اساتذہ موجود ہیں ایکسلینٹ اکیڈمی جس کے اندر خاص طور پہ دینی تعلیم اور تربیت پر زور دیا جاتا ہے جس سے ہمارا معاشرہ اور ہمارے سماج کے اندر پھیلی ہوئی برائیوں کا سد باب کیا جا سکے لطف الرحمن قاسمی سمدانی علیگ نے ایکسلینٹ دینیات اکیڈمی کا معائنہ کر کے خوشی کا اظہار کیا کہ ایسے ادارے وقت کی اور سماج کی ضرورت ہے جہاں عقائد دینیہ سے متعلق وہ تمام باتیں پڑھائی جاتی ہیں جو ایک مسلم خاندان کے بچے یا بچی کے لیے ضروری ہے لطف الرحمن قاسمی صمدانی علیگ نے ایکسلینٹ اکیڈمی کے ڈائریکٹر شیخ محمد ریحان الرشیدی کو مبارکباد پیش کیے اور تعلیم کو لے کر فکر مندی پر خوشی کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ میں پہلی مرتبہ اس ادارے میں آیا

لیکن یہ ادارہ کئی معنوں میں اہمیت کا حامل ہے ہم لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ اپنے بچے اور بچیوں کو ایکسلینٹ دینیات اکیڈمی میں ضرور داخلہ کرائیں شیخ ریحان الرشیدی بہت زیادہ متحرک اور فعال ہیں جن کی نگرانی میں یہ ادارہ ترقی کر رہا ہے اور سب سے زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ اس ادارے کو سرپرستی حاصل ہے مخدوم ملت پروفیسر سید قسیم اشرف صاحب کی جو ہمارے علاقے کے لیے ایک جوہر نایاب ہیں

جمعیۃ علماء ضلع سہرسہ کی میٹنگ منعقد

سہرسہ۔ (ایس این بی) سہرسہ اسٹیشن سے متصل واقع چاندنی چوک مسجد میں آج جمعیۃ علماء ضلع سہرسہ کی میٹنگ ڈاکٹر معزالدین صدر جمعیۃ سہرسہ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کا آغاز نائب صدر جمعیۃ سہرسہ قاری نوراللہ نعمانی کی تلاوت سے ہوا۔ میٹنگ میں اہالیان ضلع سہرسہ کے درمیان ممبر سازی کے عمل کو تیز رفتاری کے ساتھ انجام دینے پر غور کیا گیا۔ میٹنگ میں شریک ضلع اور بلاک سطح کے ذمہ داران نے یہ عہد لیا کہ جمعیۃ علماء کی زرین خدمات سے باشندگان ضلع سہرسہ کو متعارف کراتے ہوئے انہیں جمعیۃ کا ممبر بنایا جائے، تاکہ وہ جمعیۃ کی مثالی خدمات سے وقفے وقفے پر فیضیاب ہو سکے۔ وہیں علاقے میں جہاں پر مکتب قائم نہیں ہے، وہاں جمعیۃ کے زیر اہتمام مکتب کے قیام پر غور کیا گیا۔ اور جن اسکولوں میں اردو اساتذہ نہیں ہیں، اس کی سروے کر کے اس کی رپورٹ جمعیۃ کی ضلع کمیٹی کو پیش کرنے کی ذمہ داری بلاک کمیٹی کے ذمہ داران کو دی گئی، تاکہ اس رپورٹ کے تناظر میں اردو اساتذہ کی بحالی کے لیے ضلع انتظامیہ سے ملاقات کر ان کا دھیان اس طرف مبذول کرایا جا سکے۔ اخیر میں فلسطینی مسلمانوں کی نصرت الہی، جمعیۃ علمائے ہند کی بقاء اور قائد ملت صدر جمعیۃ علمائے ہند مولانا ارشد مدنی عمت فیوضہم کی صحت و درازی عمر کی دعاء پر میٹنگ کا اختتام ہوا۔ میٹنگ میں جنرل سکریٹری مولانا حبیب اللہ مظاہری، مفتی فیاض عالم قاسمی، مولانا قاصد الاسلام، مفتی کلیم اللہ، عبد الرؤف، مولانا نعمان، مولانا عبدالغنی مفتاحی، مولانا جمشید عالم، پروفیسر نعمان خان، مولانا لقمان، ڈاکٹر رحمان نور، مولانا ممتاز رحمانی، حافظ علی احمد، سمیت کثیر تعداد میں ذمہ داران جمعیۃ نے شرکت کی۔

سرکاری اراضی پر ناجائز تجاوزات کرنے والے اب ہوشیار ہو جائیں

بہار شریف (محمد آفتاب) کٹیسارائے (نالندہ) سرکاری زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والوں کی اب کوئی مشکل نہیں، مقامی انتظامیہ نے ایف آئی آر درج کرنے کی کارروائی شروع کر دی ہے، بتایا جاتا ہے کہ یہ معاملہ کٹاؤنا پنچایت کے گاؤں کا ہے۔ کچھ لوگوں نے سرکاری زمین پر قبضہ کر رکھا ہے پہلے

تو بانس کو گھیرے میں لے کر دیوار کو اونچا کرنا شروع کیا، پھر اسی سلسلے میں سی او دھیرج پرکاش نے جا کر اسے روک دیا، پھر ان کی نجی زمین پر قابض لوگوں نے امین سے اس کی پیمائش کرانے کی بات کی۔ اور ناپ تول کے دن گریاک سے کٹی سرائی کا علاقہ تھا، پیمائش کے بعد سی او نے اسے سرکاری زمین سے عارضی محاصرہ ہٹانے کا مشورہ دیا۔ دوسرے دن سی او کو اطلاع ملی کہ دیوار کھڑی کر کے مذکورہ زمین کو گھیرے میں لے لیا جا رہا ہے، سرکل آفیسر پولیس فورس کے ساتھ مذکورہ جگہ پر گئے تو انہوں نے عارضی محاصرہ ہٹانے اور دیوار توڑنے پر رضامندی ظاہر نہیں کی۔ انتظامیہ نے محاصرہ ہٹانے کے لیے طاقت کا استعمال شروع کیا تو مذکورہ افراد نے سرکاری کام میں خلل ڈالنے کے لیے پولیس انتظامیہ اور سی او نے مقامی تھانے کو تحریری درخواست دی اور ایف آئی آر درج کرا دی سرکاری کام میں مداخلت کرنے اور سرکاری زمین پر ناجائز قبضہ کرنے کے الزام میں جن میں پنکج کمار، کندن کمار، تینوں کے والد مہیپال کمار، سنگھ ستیم اور شیوم کے والد ہریندن انجانی کمار اور گوپال شنکر اور وجے شنکر کے والد رام جتن سنگھ کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے

براہ کرم نوٹ ریٹ شریعت کی پہلے بھیجی گئی خبروں کو حذف کر دیں۔ ادرسری میں ملاقات

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

موجودہ حالات میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے؟ اس سلسلے میں سلطان گنج کے ادارسریہ میں واقع رسول کلام سیمینار ہال میں سابق رکن اسمبلی مولانا غلام رسول بلیاوی کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں شریک لوگوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں مسلمانوں کو ووٹ بینک کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ ایک کمیٹی بنائی جائے جو ریاست میں ایک تنظیم تیار کرے۔ سیاسی شرکت کے لیے جدوجہد کرنا ہوگی۔ میٹنگ میں ریاست کے مختلف اضلاع کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مولانا بلیاوی نے کہا کہ حالیہ انتخابات میں ہماری آبادی کے تناسب سے ٹکٹ نہیں دیے گئے اور جہاں بھی دیے گئے وہاں پارٹی لیڈر برادری کا ووٹ مسلم امیدوار کو منتقل نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے مسلم امیدوار ہار گیا۔ مولانا بلیاوی نے کہا کہ جن کی آبادی چار فیصد، پانچ فیصد، چھ فیصد ہے وہ ملک کی وزارت، عدالت، یونیورسٹی، کالج، اسکول اور دیگر شعبوں میں کثرت سے پائے جاتے ہیں اور ان جگہوں پر ہماری تعداد انیس فیصد ہے۔ نہ ہونے کے برابر یہ

زیادتی اور ناانصافی ہے تو کب تک ہم اپنے حقوق سے محروم رہیں گے؟ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو ایسی صورتحال سے نکلنے کے لیے سخت محنت کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اب سونے کا وقت نہیں ہے، لیکن وقت آ گیا ہے کہ بہار کی ہر اسمبلی کی بڑی آبادی کے درمیان ایک وفد بن کر پہنچیں اور عوام سے صرف ایک سوال کریں کہ ایسی حالت میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے؟ مولانا بلیاوی نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ترقیاتی کاموں کی تعریف کی اور ان کا شکریہ ادا کیا کہ بہار میں ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری کروا کر انہوں نے ہماری آنکھیں کھول دیں اور ہمیں احساس دلایا کہ مسلمان بھی کچھ کر سکتے ہیں۔

کشن گن ضلع میں حادثات کا سلسلہ جاری

کشن نجم الحسنین ذکی

خبر کشن گنج ضلع کے تحت بہادر گنج کے سمیشر میں تیز رفتار کار درخت سے ٹکرا گئی، حادثے میں ایک کی موت کی اطلاع، زخمیوں کو ہائر سینٹر بھیج دیا گیا، حادثہ سلی گڑی سے مظفر پور NH 327E میں کار کے جاتے ہوئے حادثہ پیش آیا۔

* مدرسہ دار القرآن میں منعقد ثقافتی پروگرام بحسن وخوبی اختتام پذیر *

مظفر پور (نمائندہ) ضلع کے بوچاہا تھانہ کے تحت ناساک گاؤں کی مسجد اقرأ میں قائم مدرسہ دار القرآن کے طلباء وطالبات کا ثقافتی پروگرام مسجد اقرأ میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت حضرت مفتی صفدر علی مظاہری صدر جمیعت علماء علی نگر دربھنگہ نے کی جبکہ نظامت اقرأ مسجد کے امام وخطیب مولانا صادق صاحب اشاعتی پکڑیا ضلع دربھنگہ برکاتہم نے فرمایا۔ پروگرام کا آغاز مدرسہ کے ہونہار طالب علم محمد سفیان نے تلاوت کلام اللہ سے کیا۔ نعت نبی کا نظرانہ محمد نوشاد سلمہ متعلم درجہ حفظ نے اپنی مشہور کن آواز گنگنا کر پیش کیا۔ اس کے بعد طلباء وطالبات نے بہترین انداز میں اپنا ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ صدر مفتی صفدر علی مظاہری دامت برکاتہم عالیہ نے اپنے خصوصی خطاب میں طلباء وطالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اساتذہ کرام، والدین اور مدرسہ کے منتظمین کو مبارک پیش کیا اور ان خدمات کو سراہتے ہوئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالی سے دعا ہے کہ جس مقصد کے لیے آپ حضرات آئے ہیں اس مقصد میں آپ کو کامیاب کرے اور آپ کی خدمات کو قبول فرمائے۔ مفتی صاحب نے طلباء وطالبات سے مخاطب کر کے فرمایا سب سے پہلی چیز جو طالب علم کے لیے لازم ہے وہ اخلاص نیت ہے ہر طالب علم یہ نیت کرے کہ میں یہ دین اللہ کے اور دین کا خادم بننے کے لیے پڑھ رہا ہوں اگر نیت درست ہوگی تو اللہ تعالی علم میں بھی برکت دیں گے مفتی صاحب نے مزید فرمایا کہ ہمارے اور اپ کے شیخ محدث العصر حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوری رحمت اللہ علیہ کے زمانے میں بھی یہ اجتماع ہوتا تھا پر وہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ اجتماع اخلاص نیت تجدید نیت اور صفائی نیت کے لیے ہے کہ ہمیں یہ دین اور علم اللہ تعالی کے لیے پڑھنا ہے نہ کہ دنیا کے لیے حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ یہ اخلاص نیت کا اجتماع ہے اپنی نیتیں درست کر لو اور اگر دنیا کے لیے پڑھنا ہے تو کسی ادارے میں چلے جاؤ باہر بہت سارے ادارے کھولے ہوئے ہیں یہاں وہ آئیں جنہیں اللہ کے لیے پڑھنا ہے۔ مفتی صاحب نے طالب علم کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا

کہ دین پڑھنے والا اپنی نیت کو خالص کرے دین کی دین کی سمجھ بہت بڑی نعمت ہے اور اس کا شکریہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو اس کی خدمت کے لیے وقف کر دے حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے من یرد اللہ بہ خیرا الفیقہ فی الدین نبوت ختم ہوگئی ہے لہذا وسائل کے درجے میں جس کو اللہ تعالی نے توفیق دی اور مدرسہ میں پہنچا دیا سمجھو کہ اللہ تعالی نے اس کے ساتھ خیر اور بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے میرے طلبہ اپنی قدر کروا اپنے مقام کو سمجھو اور پہچانو چنانچہ ترمذی شریف کی حدیث ہے کہ اللہ کے رسول علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ علم کی تلاش میں نکلنے والا شخص ایسا ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلنے والا اور علم کے حصول کی راہ میں اگر طالب علم کو موت ائے تو وہ شہید کہلائے گا اتنا اونچا رتبہ ہے اتنا اونچا مقام ہے اور طالب علمی کے زمانے میں طالب علم کا ہر عمل ثواب شمار ہوگا اگر وہ آرام کرتا ہے تو یہ آرام بھی عبادت میں شامل ہے۔ بس علم کے حصول کو اپنا مقصد بنا لو اپنے آپ کو علم کے لیے وقف کر دو امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مشہور جملہ آپ لوگوں نے سنا ہوگا العلم لا یعطیک بعضہ حتی تعطیہ کلک فرمایا کہ جب تک اپ اپنے اپ کو مکمل طور پر علم کے سپرد نہیں کریں گے اس وقت تک علم میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے علمی یہ چاہتا ہے کہ اپ اپنے اپ کو مکمل طور پر اس کے حاصل کرنے میں خفا دینا اور تمام فضولیات سے مکمل طور پر پرہیز کریں بس میں اپنی چند کلاموں کے ساتھ بات کو ختم کرتا ہوں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی ہم سب کو کہنے سننے سے زیادہ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اس موقع پر امتحان میں نمایاں مقام حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو انعام واکرام سے نوازا گیا۔ امتحان میں خوشنما پروین نے اول، اشرفی خاتون دوم اور محمد نوشاد عالم نے سوم پوزیشن حاصل کر مدرسہ دار القرآن اور اساتذہ کرام کا نام روشن کیا۔ اس موقع پر مدرسہ کے بانی مولانا صادق صاحب مسجد کے متولی مشتاق احمد حافظ قدیر صاحب ریاض احمد صاحب اور مدرسہ کے اساتذہ کرام کے علاوہ دیگر مقامی حضرات موجود تھے۔

زمینی تنازعہ میں ایک مرد سمیت دو خواتین شدید زخمی، پورنیہ میں علاج جاری

کئی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج، ایک ملزم گرفتار

ارریہ:۔(مشتاق احمد صدیقی) ضلع کے بونسی تھانہ کے تحت بونسی گاؤں کے ہارون ٹولہ وارڈ نمبر 13 میں ایک ہفتہ قبل زمینی تنازعہ کو لے کر مار پیٹ کے دوران ایک مرد سمیت دو خواتین بری طرح زخمی ہو گئے، زخمی حالت میں انہیں پورنیہ لے جایا گیا، جہاں ان کا علاج چل رہا ہے اور دوسری طرف مار پیٹ کرنے والے کے خلاف مدعیہ چاندنی نسرین کی جانب سے بونسی تھانہ میں ان دفعات کے تحت دفعات 147/ 148/ 149/ 341/ 323/ 324/ 325/ 307/ 379/ 427(3)/ 504/ 506/ 354(3) کے تحت ایف آئی آر درج ہو چکی ہے۔ مدعیہ چاندنی نسرین عمر 18 سال ولد فاروق عالم ساکن بونسی وارڈ نمبر 13 ہارون ٹولہ تھانہ بونسی ضلع ارریہ نے لکھا ہے کہ زمینی تنازعہ کو لے کر مورخہ ۱۵// جون ۲۰۲۴ کو زمینی تنازعہ کو لے کر رات ساڑھے 11 بجے محمد ایوب ولد نامعلوم، بی بی جریہ عمر 20 سال بنت ایوب، بی بی صفیہ عمر 19 سال ولد ایوب، بی بی انوری عمر 38 سال زوجہ ریاض، بی بی سونی عمر 19 سال بنت مشتاق، بی بی ذکیہ عمر 19 سال بنت محمد ایوب، محمد غیاث عمر 55 سال ولد تسلیم، محمد جسیم عمر 22 سال ولد محمد غیاث کے علاوہ 1210 آدمی سبھی بونسی وارڈ نمبر 13 تھانہ بونسی عمر 43 سال ولد محمد ریاض، محمد مصطفی عمر 38 سال ولد محمد سخنو محمد وقاص عمر 24 سال ولد محمد ایوب، محمد جابر عمر 44 سال ولد سخنو، محمد قاسم عمر 37 سال ولد غیاث محمد، عمران عمر 23 سال ولد محمد جابر، محمد ریاض عمر 60 سال ضلع ارریہ کے رہنے والے ہیں۔ سبھی لوگ لاٹھی پھرسا اور دیگر دھاردار ہتھیار سے لیس ہو کر میرے گھر پر آ گئے اور بھدی بھدی گالی گلوچ کرتے ہوئے میری بیٹی فرحت خاتون بنت فاروق اعظم، میری بہن طوبیٰ نسرین کو مار پیٹ کر بری طرح سے زخمی کر دیا، جن کا علاج صدر اسپتال پورنیہ میں چل رہا ہے جبکہ زخمی فرحت خاتون نے اپنے بیان میں کہا ہے مذکورہ مار پیٹ کرنے والے لوگوں نے میرے والد محمد فاروق اعظم کو کہیں غائب کر دیا ہے، جن کا کوئی پتہ نہیں ہے، مدعیہ چاندنی نسرین نے اپنے بیان میں یہ بھی لکھا ہے کہ مذکورہ تمام لوگوں کے ذریعہ میرے گھر کے سامان کو توڑ پھوڑ کر دیا گیا ہے، گھر میں رکھا ٹرنک کو توڑ کر دو لاکھ 75 ہزار روپے کے سونے اور چاندی کے زیورات کو لوٹ کر فرار ہو گئے۔ مدعیہ نے تھانہ صدر سے گزارش کی ہے کہ اس کی جانچ پڑتال کر مذکورہ تمام افراد پر سخت سے سخت قانونی کاروائی کی جائے۔ دوسری جانب بونسی تھانہ پولس نے مار پیٹ کرنے والے لوگوں میں سے ایک شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔

کرسی وگیان کیندر ارریہ پورے بہار میں پہلا انعام سے سرفراز

کرشی وگیان کیندر کے سربراہ ڈاکٹر ونود کمار نے اپنے تمام ساتھیوں اور ضلع کے کسانوں کا شکریہ ادا کیا

ارریہ:۔(مشتاق احمد صدیقی) کرشی وگیان کیندر ارریہ کو بہار زرعی یونیورسٹی صبور بھاگلپور اور اٹاری پٹنہ کی طرف سے کرشی وگیان کیندر ارریہ میں کئے گئے کام کو پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کے لئے پورے بہار میں پہلا انعام دیا گیا۔ یہ ایوارڈ اٹاری پٹنہ کے ڈائریکٹر اور بہار زرعی یونیورسٹی صبور کے وائس چانسلر نے مشترکہ طور پر بہار زرعی یونیورسٹی میں منعقدہ 26 ویں توسیعی کونسل کے اجلاس میں سینئر سائنسدان اور زرعی سائنس مرکز ارریہ کے سربراہ ڈاکٹر ونود کمار کو دیا۔ صبور، بھاگلپور 21 جون 2024 کو۔ بہار زرعی یونیورسٹی، صبور کے تحت تمام کرشی وگیان کیندروں سے زیادہ کسانوں کی فلاح و بہبود کی اسکیموں کو مکمل کرنے کے بعد اسے پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کے لئے کرشی وگیان کیندر ارریہ کو یہ ایوارڈ دیا گیا ہے۔ ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد سینئر سائنسدان اور کرشی وگیان کیندر کے سربراہ ڈاکٹر ونود کمار نے اپنے تمام ساتھیوں اور ضلع کے کسانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس طرح کے ایوارڈ حاصل کرنے سے کسانوں کو مزید کام کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔

143 اوورلوڈ گاڑیوں کو 3 کروڑ روپے جرمانہ کیا گیا۔ کان کنی اور ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے مہم شروع کی

بھاگلپور، شارق آفاق

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر نوال کشور چودھری کے حکم پر، مائننگ ڈیپارٹمنٹ اور ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ، بھاگلپور کے اہلکاروں کی ایک ٹیم کے ذریعہ 21 اور 22 جون کو جھارکھنڈ سے آنے والے ٹرکوں کے خلاف ایک گہری تحقیقاتی مہم چلائی گئی۔ تحقیقاتی مہم کے دوران 143 اوورلوڈ ڈبیلسٹ ٹریکس پر جرمانہ عائد کیا گیا جن سے تقریباً 3 کروڑ روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔

گورنمنٹ اردو مڈل اسکول، سکری گلی گلزار باغ، پٹنہ کے طلباء نے سنجے گاندھی بائیولوجیکل پارک، پٹنہ کے 51 ویں یوم تاسیس کی تقریب میں حصہ لیا

گورنمنٹ اردو مڈل اسکول، سکری گلی گلزار باغ، پٹنہ کے طلباء نے سنجے گاندھی بائیولوجیکل پارک، پٹنہ کے 51 ویں یوم تاسیس کی تقریب میں حصہ لیا اور بحث ومباحثہ اور پوٹ پینٹنگ مقابلے میں حصہ لیا۔ کلکاری کی کوآرڈینیٹر مسز صابرین خاتون کا کہنا ہے کہ کلکاری نے یوم تاسیس میں بچوں کو بھی شامل کیا۔

کے ایف سی کی محدود وقت کرسپی ڈیز کی پیشکش شروع

پٹنہ (پریس ریلیز): کے ایف سی کی محدود وقت کے کرسپی ڈیز آفر کے ساتھ سال کا سب سے کرسپی اوقت واپس آ گیا ہے۔ 30 جون تک، بل پر 40٪ تک کی بچت ہوگی، اور آپ صرف 299 روپے سے شروع ہونے والے مشہور ہاٹ اینڈ کرسپی لیگ پیس اور ہاٹ ونگز جیسے اچھے کے ایف سی فیورٹس سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔

اپنے قریبی کے ایف سی ریسٹورنٹ پر جائیں اور کھانے پر کرسپی ڈیز کا فائدہ اٹھائیں یا کے ایف سی ایپ کے ذریعے آرڈر کریں اور مفت ڈیلیوری سے لطف اندوز ہوں۔ تو چکن سے محبت کرنے والے آپ کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں وقت ٹک ٹک کر رہا ہے۔ 30 جون سے پہلے اس سال کی بہترین پیشکش سے فائدہ اٹھائیں۔

ایچ ڈی ایف سی بینک کی وِجل اینٹی اینڈ آف سکیم سیل مہم نے کانس لائنس میں سلور جیتا

پٹنہ (پریس ریلیز) ہندوستان کے نجی شعبے کے مشہور بینک، ایچ ڈی ایف سی بینک نے اعلان کیا ہے کہ اس نے کانس لائنس 2024 میں اس کیوِ گل اینٹی اینڈ آف سکیم سیل (EOSS) مہم کے لیے سلور جیتا ہے۔ اداکارہ نورا فتحی اور وِجل آنٹی پر مشتمل سوشل میڈیا مہم اب تک 28 ملین سے زیادہ لوگوں کی رسائی اور 22 ملین سے زیادہ ہدف حاصل کر چکی ہے۔ وِجل انٹی ایک فرضی سوشل میڈیا کردار ہے جسے ایچ ڈی ایف سی بینک نے ڈیجیٹل فراڈ کے بارے میں بیداری لانے کے لیے تخلیق کیا ہے۔ ایچ ڈی ایف سی بینک نے اپنی ای او ایس مہم کے ایک حصے کے طور پر اداکارہ نورا فتحی کی اسٹار پاور کا استعمال کیا تا کہ دھوکہ دہی کرنے والوں کے طریقہ کار کو نقل کیا جا سکے اور لوگوں کو اس بات سے بیدار کیا جا سکے کہ کوئی شخص کتنی آسانی سے ڈیپ فیکس اور دھوکہ دہی کا شکار ہوسکتا ہے۔ بینک نے ایک جعلی برانڈ بنایا او Lululemon کے لیے ایک انسٹاگرام صفحہ بنا کر صارفین کو اس کی قانونی حیثیت کا قائل کیا، جس سے یہ دلچسپ پیشکش اور سودوں کے ساتھ ایک حقیقی برانڈ کی طرح لگتا ہے۔ اس مہم کو ایونٹس اور اسٹنٹ کے بہترین استعمال کے لیے معروف کانس لائنس میں تسلیم کیا گیا۔

اینجلز کلچرل اکیڈمی اور شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی کے صدر کو نیشنل Icon ایوارڈ کے لئے منتخب کیا گیا

سرینگر// 23 جون 2024 // شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی اور اینجلز کلچرل اکیڈمی کے صدر جناب طارق احمد شیرا کو ایک اور پروقار نیشنل Icon ایوارڈ 2024 کے لئے منتخب۔ یاد رہے کہ طارق احمد شیرا سماجی اور کلچرل میدان کے شہسوار ہیں۔ یہ ایوارڈ انہیں 25 جون 2024 کو دہلی میں ایک پروقار تقریب میں پیش کیا جائے گا۔ اس ایورڈ کے لئے طارق احمد شیرا کا انتخاب بہت ہی عمدہ قدم ہے کیونکہ سماجی خدمات اور کلچرل events میں طارق صاحب ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ طارق احمد شیرا کو اس سے پہلے جو انعامات واعزازات ملے ہیں وہ حسب ذیل ہیں: National, UNESCO Award, Real Hero Award, Young Hindustan, Desh Rattan Award, Human Rights Award, Guru Rabindra Nath, National Youth Brilliance Award, Award GWR Dr.APJ Abdul Kalam Award, Tagore Award وغیرہ۔ ان کی کوششوں نے نہ صرف مختلف اہم سماجی مسائل کو اجاگر کیا بلکہ بہت سارے نوجوان کو بھی تیار کیا جو سماجی خدمات انجام دینے میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں طارق صاحب ڈراموں کا اہتمام بھی کرتے ہیں جو کشمیر کی ثقافت اور کلچر کو فروغ دینے میں مدد کرتے ہیں۔ وہ مقامی نوجوانوں کو اپنے اپنے ٹیلینٹ کا مظاہرہ کرنے کے لئے پلیٹ فارم بھی مہیا کرتے ہیں۔

بجاج الیانز لائف انویسٹ پروٹیکٹ گول بے مثال مالی تحفظ فراہم کرتا ہے: زیادہ سے زیادہ لائف کور کے ساتھ ساتھ مارکیٹ سے منسلک ریٹرن کی پیشکش

سالانہ پریمیم کے 495 گنا تک زیادہ سے زیادہ لائف کور کے ساتھ حفاظت پر مبنی منصوبہ- میں کی گئی سرمایہ کاری پر مارکیٹ سے منسلک منافع کی پیشکش- حادثے کی وجہ سے موت یا معذوری کی صورت میں سواروں کے ذریعے اضافی تحفظ رانچی، 22 جون، Bajaj:2024 Allianz Life Insurance، ہندوستان میں نجی شعبے کی زندگی کی بیمہ کمپنیوں میں سے ایک، آج Bajaj Allianz Life Invest Protect Goal کا نیا ورژن لانچ کیا۔ کمپنی نے ایک بار پھر اپنے جدید ULIP پلان پر زور دیا ہے جو سیکورٹی کو انتہائی اہمیت دیتا ہے، جس کے تحت زیادہ سے زیادہ لائف کور کے ساتھ ساتھ مارکیٹ سے منسلک ریٹرن ایک ہی پلان میں پیش کیے جاتے ہیں۔ کمپنی نے اس پروڈکٹ کو ڈیزائن کیا ہے تاکہ صارفین کو ان کے خاندان کے زندگی کے مقاصد کی حفاظت کرتے ہوئے دولت کمانے میں مدد ملے۔ مزید برآں، صارفین اس پلان کے ساتھ پیش کردہ رائیڈرز کے ذریعے معذوری اور موت کے

Allianz
BAJAJ
LIFE GOALS. DONE.

خلاف اضافی ایکسیڈنٹ کور بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ موجودہ دور میں، ہندوستانی بازار تیز رفتاری سے ترقی کر رہا ہے، جو سرمایہ کاری کے لیے امید افزا مواقع فراہم کر رہا ہے۔ اس طرح کا مضبوط معاشی ماحول کسی بھی شخص کے لیے پیسے کمانے کے امکانات کی گنجائش کو بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ معاشی ترقی کے علاوہ انسانوں کو زندگی کی غیر یقینی صورتحال جیسے موت یا معذوری سے بھی تحفظ کی ضرورت ہے۔ اسی مناسبت سے، Bajaj Allianz Life Invest Protect Goal آپ کے لیے تحفظ اور ترقی کا ایک منفرد امتزاج لاتا ہے اور ساتھ ہی آپ کو اپنی ضرورت کے مطابق لائف کور کی رقم کا انتخاب کرنے کی لچک بھی فراہم کرتا ہے۔ Bajaj Allianz Life کا یہ منصوبہ بہت ساری خصوصیات کے ساتھ آتا ہے جو کسی فرد کے لیے محفوظ رہنے اور اپنے مالی اہداف کو حاصل کرنے کا بہترین فیصلہ ہوسکتا ہے۔ مزید برآں، بہت ساری وجوہات ہیں جو بجاج الیانز لائف انویسٹ پروٹیکٹ گول کے صارفین کو اس نئی پروڈکٹ میں اپنی سرمایہ کاری کو طویل مدت تک برقرار رکھنے کی ترغیب دیتی ہیں، بشمول سرمایہ کاری لائلٹی ایڈیشن کو برقرار رکھنے کے انعام کے طور پر فنڈ مینٹیننس بوسٹر، جو یقینی بناتا ہے کہ صارفین Bajaj Allianz Life Invest Protect Goal پالیسی کی منتخب کردہ مدت کے دوران محفوظ رہیں

گولی باری میں زخمی گلفشاں سے تیجسوی کی ملاقات، عیادت اور مالی تعاون کی

پٹنہ (پریس ریلیز) ریاست کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے انتخاب کے دوران شرپسندوں کے ذریعے کی گئی گولی باری کے دوران زخمی ہوئی گلفشاں اور انکے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انکی مالی معاونت بھی کی، ملاقات کے دوران زخمی گلفشاں کے چچا وکیل خان نے اپنی روداد سناتے ہوئے کہا کہ سارن لوک سبھا انتخاب کے دوران ہم لوگ انڈیا اتحاد کی امیدوار روہنی آچاریہ کے لئے انتخابی تشہیری مہم چلا رہے تھے اور لوگوں سے ووٹ ڈالنے کی اپیل بھی کرتے رہے شاید یہی بات مخالف پارٹی کے لوگوں کے ناگوار گزری جس کے بعد ان لوگوں نے جان سے مارنے کی کوشش کی اور پھر ہم لوگوں پر گولی باری شروع کر دی جس میں میری بھتیجی گلفشاں شدید طور پر زخمی ہوگئ جنہیں علاج کے لئے پی ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا تھا، واضح ہو کہ گولی باری کے واقعہ کے فوراً بعد راجد لیڈر پروفیسر منوج جھا اور ایم ایل سی قاری صہیب نے اسپتال پہونچ کر زخمی گلفشاں کی تیمارداری کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی تھی کہ پارٹی کی جانب ہر ممکن مدد کی جائے گی اور تیجسوی یادو آپ کے اہل خانہ سے تعزیت کے لئے ضرور ملنے آئیں گے، اور اسے وعدے کے مطابق تیجسوی یادو آج ان کے گھر پہونچ کر گلفشاں کی خیریت دریافت کرتے ہوئے ان کی مالی معاونت بھی کی، اس دوران تیجسوی نے کہا کہ جمہوریت کو گروی رکھنے کے لئے یہ لوگ تشدد کا سہارا لیتے رہے ہیں اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے ہم سب لوگ آپ کے ساتھ پوری مظبوطی سے کھڑے ہیں اور انصاف کے لئے لڑتے رہے گے اس دوران انہوں نے مقامی پولس افسران سے بات کر گولی باری میں شامل افراد کو کیفر کردار تک پہنچانے کی اور قانون کے مطابق سزا دلوانے کی بات کہی

جہانگیر پور پیکس چیرمین کے بھائی شاکر ہزاروں نم آنکھوں سے سپرد خاک

کشن گنج، پہاڑ کٹہ (نور سہیل) پوٹھیا بلاک کے تحت پہاڑ کٹہ تھانہ حلقہ کے ملک بستی گاؤں کے حاجی اسیر الدین پیکس چیرمین کے بھائی محمد شاکر اتوار صبح 30:9 بجے انتقال ہوگیا۔ انکی عمر تقریباً 35 سال تھی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق شاکر پچھلے کئی مہینوں سے ان کی طبیعت بہت خراب چل رہی تھی۔ وہ کئی بیماریوں سے مبتلا ہو گئے تھے۔ انکی صحت یابی کے لئے علاج میں انکے بھائی چیرمین حاجی اسیر الدین اور ماسٹر معراج عالم نے ہر ممکن کوشش کی۔

وہ ہر دلعزیز اور ملنسار شخص تھا۔ انکی شادی مغربی بنگال کے اسلام پور تھانہ حلقہ کے قاضی بستی گاؤں باشندہ جہانگیر کی صاحبزادی ناظمین بیگم سے ہوئی تھی۔ انکے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ شاکر اپنی زندگی کا ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کئی سالوں سے دہلی میں رہا کرتا تھا۔ انکی نماز جنازہ انکے بڑے بھائی مولانا مشیر الدین نوری نے پڑھایا۔ جنازہ کے بعد ہزاروں نم آنکھوں سے کے ساتھ انہیں ابائی قبرستان دیہر باڑی میں سپرد خاک کیا گیا۔ انکی نماز جنازہ میں رشتہ دار، دوست کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں جہانگیر پور، داملباڑی اور پڑلا باڑی کے لوگ شامل ہوئے۔

معصوم بچے سے زیادتی کا ملزم گرفتار، واقعہ گزشتہ ہفتے پیش آیا

بہار شریف (محمد آفتاب) تھانہ لہڑی کے علاقے میں نوعمر لڑکی سے زیادتی کے معاملے میں پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے، واقعہ کے سات دن کے اندر پولیس نے مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ واقعے میں متاثرہ کے والد سے لوٹا ہوا لاکٹ اور ملزمان کے پہنائے گئے کپڑے بھی برآمد کر لیے گئے ہیں، معلومات کے مطابق رات گئے تھانہ لہڑی کے علاقے بڑی پہاڑی کے قریب نوعمر لڑکی سے زیادتی کا واقعہ پیش آیا۔ 15-16 جون کو متاثرہ لڑکی اپنے والد کے ساتھ سڑک کے کنارے سو رہی تھی کہ ایک نوجوان نے اسے اٹھایا اور اس کے ساتھ زیادتی کر ڈالی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متاثرہ خاتون کا طبی معائنہ کیا اور کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے شواہد اکٹھے کیے گئے۔ جس میں سائنسی اور تکنیکی طریقوں کو استعمال کرتے

ہوئے پولیس نے 23 سالہ ٹنکو چودھری عرف سنجے چودھری عرف پاسیا کو گرفتار کر لیا جو کہ تھانہ لہڑی کے علاقہ مرار پور اڈہ کا رہائشی ہے۔ تفتیش کے دوران ملزم نے اپنے جرم کا اعتراف کیا اور اس کے بیان کی بنیاد پر پولیس نے مقتول کے والد کا لوٹا ہوا لاکیٹ اور واردات کے وقت پہننے والے کپڑے بھی برآمد کر لیے مقتول کا والد موقع کے قریب چائے کا سٹال چلاتا تھا اور وہ رات کو وہاں پر چائے پینے آتا تھا، جس کی وجہ سے اس کا علم ڈی ایس پی صدر نور الحق نے بتایا سات دن پہلے انکشاف کیا گیا تھا کہ جو پولیس ٹیم دنوں میں کام مکمل کرے گی اسے انعام کے لیے تجویز کیا جائے گا۔ نیز اس کیس کی جلد سماعت کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔ چھاپہ مار ٹیم میں تھانہ صدر رنجیت کمار راجک، کماری اوشا سنہا، انسپکٹر سرویش کمار اور دیگر شامل تھے۔

مریض کو پھیپھڑوں کے ٹرانسپلانٹ کے بعد 14 دن کے اندر چھٹی دے دی گئی

پٹنہ۔ گلینی گلس بی جی ایس ہسپتال، بنگلورو نے ایک مریض کو دوطرفہ پھیپھڑوں کے ٹرانسپلانٹ کے بعد اس کی صحت میں بہتری دیکھ کر جلد ڈسچارج دیا ہے۔ چھاتی کی سرجری مریض کے لیے جدید ترین علاج ثابت ہو رہی ہے۔ 62 سالہ آنند کمار، جو پھیپھڑوں کے درمیانی تناؤ میں مبتلا تھے، پچھلے چند ماہ سے آکسیجن پر تھے۔ چلنے پھرنے اور روزمرہ کی سرگرمیاں کرتے ہوئے انہیں سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ انہیں سینے میں انفیکشن کی وجہ سے ایک ماہ میں دو بار اسپتال میں داخل کیا گیا تھا۔ مریض کو پھیپھڑوں کے ٹرانسپلانٹ کی ضرورت تھی۔ اس لیے وہ کئی مہینوں سے اعضا عطیہ کرنے کا انتظار کر رہے تھے۔ خوش قسمتی سے برین ڈیڈ مریض کے پھیپھڑے بروقت مل گئے۔ اس نے فوری طور پر پھیپھڑوں کی پیوند کاری کی سرجری کروائی۔ ٹرانسپلانٹ کے بعد مریض چند دنوں میں صحت یاب ہوگیا۔

کیا حج کے بعد چالیس دنوں تک حاجی کی دعا قبول ہوتی ہے....؟

مولانا بدیع الزماں ندوی قاسمی

چیرمین انڈین کونسل آف فتویٰ اینڈ ریسرچ ٹرسٹ بنگلور، کرناٹک وجامعہ فاطمہ للبنات مظفرپور، بہار

ان الفاظ میں کوئی حدیث، حدیث کی کتابوں نہیں ملتی، البتہ اس کے قریب قریب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اثر حدیث کی کئی کتابوں میں مذکور ہے، چنانچہ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حاجی اور حاجی جس کے لیے مغفرت طلب کرے تو ذی الحجہ کے بقیہ دن محرم صفر اور ربیع الاول کے دس دنوں تک اس کی دعائے مغفرت قبول کی جاتی ہے، نیز ایک حدیث میں ہے کہ جب تم حاجی سے ملاقات کرو تو اس سے دعائے مغفرت کی درخواست کرو، اس لیے کہ اس کے اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے تک دعاء قبول کی جاتی ہے۔ مسند امام احمد کی ایک روایت جس میں

کچھ ضعف ہے کے مطابق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ارشاد مبارک نقل کیا ہے کہ: جب کسی حاجی سے ملو تو اس کو سلام کرو، مصافحہ کرو، اور اس سے درخواست کرو کہ وہ تمہارے لیے استغفار کرے، اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے پہلے، اس لیے کہ وہ خود گناہوں سے بخشا ہوا ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ: حاجی، اور جس کے لیے حاجی مغفرت کی دعا کرے، چالیس دن تک ربیع الاول کے پہلے دس دن تک اس کی طرف سے کی گئی مغفرت کی دعا قبول ہوتی ہے۔ مسند بزار اور مستدرک حاکم میں ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کا فرمان منقول ہے کہ: یا اللہ حاجیوں کی مغفرت فرما اور جن کے لیے حاجی مغفرت کی دعا کریں، ان کی بھی مغفرت فرما۔ ان تمام روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ حاجی سے، جب وہ حج کر کے لوٹا ہو، دعا کروانا مستحب ہے۔

ہم اپنی ذمہ داری کو بخوبی ادا کر بیرسٹر اسدالدین اویسی کے ہاتھوں کو مضبوط کریں گے: شمشاد عالم

نائب پرکھ شمشاد عالم دلسنگھ سرائے مجلس کے بلاک انچارج منتخب

سمستی پور (محمد مصطفیٰ) ضلع کے دلسنگھ سرائے بلاک حلقہ کے سابق نائب پرکھ وسماجی کارکن محمد شمشاد عالم کو آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین دلسنگھ سرائے کا بلاک انچارج منتخب کیا گیا، اس موقع پر شمشاد عالم نے کہا کہ ہم ایمانداری کے ساتھ اپنی ذمہ داری کو بخوبی ادا کریں گے اور بیرسٹر اسدالدین اویسی کے ہاتھوں کو مضبوط کریں گے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اسد الدین اویسی ہی ایسا لیڈر ہے جو ہر وقت سب لوگوں کے ساتھ خواہ وہ کسی مسلک کے ہو کسی مذہب کے ہو کے ساتھ کھڑا رہتے ہیں اور ان کی آواز کو سڑک سے لیکر سدن کے اندر بلند کرتے ہیں، موقع پر اجیار پور اسمبلی انچارج محمد شکیل نے کہا کہ شمشاد عالم کو مجلس میں شامل ہونے سے پارٹی اور مظبوط ہوں گی اور مجلس آئندہ اسمبلی انتخاب میں مضبوطی کے ساتھ اپنا امیدوار اجیار پور سے اتاریں گی، موقع پر ضلع سکریٹری محمد نوشاد عالم، بلاک نائب صدر ڈاکٹر نشاط احمد، علی اختر محمد عظیم کے علاوہ سینکڑوں لوگ موجود تھے

حج 2024 کے لیے سعودی عرب کا بہترین انتظام وانصرام

زقلم: محمد رضوان عبدالحکیم السّلفی

اللہ تعالی نے سعودی عرب کو جہاں حرمین شریفین کی خدمت کا اعزاز بخشا ہے وہیں اپنے فضل وکرم سے اس مملکتِ توحید کو بے انتہا احساسِ ذمہ داری بھی عطا فرمایا ہے۔-حسبِ سابق اس سال بھی تقریباً 88 ملکوں کے تقریباً 3000 خوش نصیب افراد شاہی ضیافت میں حج کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔-اس پر امن وپرسکون حج کے لیے ہم سب ہندوستانی سعودی عرب کے شکر گزار ہیں اور ان کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ خادمِ حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آلِ سعود اور ان کے ولی عہد امیر محمد بن سلمان آل سعود حفظہما اللہ کی گونا گوں خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت دنیا بھر سے حج وعمرہ کے لیے مکہ تشریف لانے والے اللہ کے مہمانوں کی ہر طرح سے دیکھ بھال اور حج کے تمام اعمال حسن وخوبی کے ساتھ ادا کرنے کے لیے بے مثال خدمات انجام دینا ہے۔ حج کی ابتدا سے اختتام تک ہر طرح کی سہولیات کی فراہمی ہی ان کا بنیادی ہدف ہوتا ہے۔ حج کے اختتام کے ساتھ ہی سعودی حکومت بلا تاخیر تن من دھن سے دوسرے آنے والے حج کی تیاری شروع کر دیتی ہے۔ کمیوں وخامیوں کا جائزہ لے کر ان کی تلافی اور تدارک کے طور طریقوں پر غور وخوض کیا جاتا ہے اور ہر آنے والے حج کو سابق حج سے مزید شاندار اور کمیوں سے پاک بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس سال 2024 کا حج ہر لحاظ سے پہلے سے کہیں زیادہ کامل، منظم اور کامیاب رہا واللہ الحمد۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس حج میں پہلے سے بھی زیادہ وسائل وذرائع اپنائے گئے۔ سیکورٹی کو چاق وچوبند کیا گیا، حج سنت کے مطابق ادا کیا جائے اس کے لیے سعودی عرب کے کبار علما کی خدمات حاصل کی گئیں، نیز اہم عالمی زبانوں میں بشمول اردو، ہندی، بنگلہ اور انگریزی وغیرہ کے ان زبانوں کے ماہر، مستند وممتاز علما کی خدمات بھی حاصل کی گئیں اور ان کی تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ حجاجِ کرام اور معتمرین کی بھرپور رہنمائی کی گئی، یہ سوشل ذرائع کا زمانہ ہے ان سے سعودی حکومت بھرپور استفادہ کرتی ہے اور ہر زبان کے مفتیانِ کرام آف لائن اور آن لائن ہمیشہ دستیاب ہوتے ہیں جو قرآن وحدیث کی روشنی میں حج وعمرہ کے احکام ومسائل کی جانکاری دیتے رہتے ہیں۔ یہ سب کام، بے مثال خدمات اور بہترین نظم ونسق سب دینی جذبہ اور اخلاص وللّٰہیت کے ذریعہ ہر سال سعودی عرب یہ ثابت کرتا ہے کہ دنیا بھر کے لاکھوں عازمینِ حج وعمرہ کی دیکھ بھال اور ہر طرح کی سہولیات کی فراہمی کی پوری اہلیت رکھتا ہے۔ بیت اللہ کے چاروں اطراف میں بنے صحن، مطاف یعنی طواف کی کشادہ کھلی جگہ، مسعی یعنی صفا ومروہ کے درمیان سعی کی جگہ، منی، میدانِ عرفات، مزدلفہ اور جمرات کو کنکریاں مارنے کی جگہوں کی تپش وحرارت اور گھٹن کو ختم کرنے یا اس کو کم کرنے کے لیے اعلی درجے کی ایئر کنڈیشنگ، واٹر کولر، ٹھنڈے پانی کے فوارے، راستوں اور گذرگاہوں میں ہاتھوں سے ٹھنڈے پانی کے اسپرے، تیز رفتار پنکھے اور اسٹینڈرڈ مصنوعی آلات کا بہت ہی عمدہ نظم کیا گیا جس کی وجہ سے سخت گرمی، آگ اگلتی تیز گرم ہوا اور ہر جگہ لاکھوں کی بھیڑ اکٹھا ہونے کے باوجود حجاجِ کرام کو گرمی یا گھٹن کا احساس نہیں ہوا یا کم سے کم ہوا۔ صفائی ایمان کا آدھا حصہ ہے، قرآن وحدیث میں اس پر بہت زور دیا گیا ہے، اللہ تعالی جزائے خیر عطا فرمائے خادم الحرمین اور تمام اہلکاروں کو کہ انہوں نے حج سے جڑے تمام مقامات میں صفائی ستھرائی کا بہترین انتظام کیا۔ راستوں اور سڑکوں پر بھی گندگیاں نہیں دیکھی گئیں۔ اس طرح نہایت پرسکون وپاکیزہ ماحول میں حاجیوں نے حج کا اہم فریضہ ادا کیا۔ ہر جگہ وافر مقدار میں ٹھنڈے ونارمل زمزم کی دستیابی، ہر چوک وچوراہوں پر عام فلٹرڈ پانی کی فراہمی، جگہ جگہ ٹھنڈے پانی کا مفت انتظام۔ منی، عرفہ، مزدلفہ اور سڑکوں میں ہزاروں باتھ روم کا نظم۔ آمد ورفت کے لیے بے شمار آرام دہ بسوں کا انتظام۔ مریضوں کے علاج لیے ہر جگہ اسپتالوں کا قیام اور ان میں اہم ضروریات کی فراہمی۔ رہبری ورہنمائی کے لیے گائڈس کا انتظام وغیرہ وہ عمدہ سہولیات اور بے نظیر انتظامات ہیں جو اس سال کے حج کو دیگر سالوں کے حج سے ممتاز ومنفرد بناتے ہیں جو خادمِ حرمین شریفین بادشاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود، شہزادہ محمد بن سلمان آل سعود، وزیر اسلامی امور ڈاکٹر عبداللطیف عبدالعزیز آل الشیخ حفظہم اللہ تعالی اور وزراء وحکام کی انتھک کوششوں اور ذاتی نگہداشت ودلچسپی کا بہترین نتیجہ ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی ان حکمرانوں کی حیات دراز کرے اور ان کی محنتوں کو شرفِ قبولیت بخشے۔ مملکتِ سعودی عرب اور حرمین شریفین کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے.بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

خطبہ جمعہ جامع مسجد کھیریا ہاٹ کٹیہار میں محمد اسحاق عالیاوی ناظم مقامی جمعیت اہلحدیث کھیریا کٹیہار

مورخہ 21 مئی 2024 کو محمد اسحاق عالیاوی ناظم مقامی جمعیت اہلحدیث کھیریا کٹیہار نے قربانی ہمیں کیا سکھانے آئی تھی کے موضوع پر مدلل خطاب کیا اور کہا کے قربانی ہمیں متقی ومخلص بنانے کے لئے ہر سال آتی ہے مزید کہا قربانی ہمیں اپنے اپنے دلوں کو پاک وصاف رکھنا سکھاتی ہے آخر میں دعا کی گئی کہ اللہ ہم تمام لوگوں کے قربانی کو قبول فرمائے آمین

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی ڈی جی نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا نے

سعودی حکومت کی طرف سے عازمین حج کے تئیں لاپرواہی کے رویے کے لیے ناراضگی کا اظہار کیا اور حج کے دنوں میں دوہری حفاظت اور اچھی طرح سے لیس انتظامات کا مطالبہ کیا

سری نگر، نئی دہلی۔(ہفتہ) سعودی عرب میں ایک المناک واقعہ میں سری نگر جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والی مبینہ (تقریباً55 سال کی عمر کی خاتون) عرفات (سعودی عرب) میں انتظامیہ کی لاپرواہی کی وجہ سے جاں بحق ہوگئی۔ 2024/06/14 کو متوفی خاتون بدقسمتی سے اپنے شوہر سے علیحدگی اختیار کر گئی جب وہ حج کرنے کے بعد انہوں نے ریمارکس دیئے کہ خاتون رشتہ داروں سے مسلسل رابطہ کر رہی تھی۔ اس کی تین دن کی جدوجہد کے دوران اسے سعودی انتظامیہ کی طرف سے کوئی مدد نہیں ملی کیونکہ وہ پانی اور دیگر ضروری امداد کے لیے بھٹک رہی تھی۔ اس کے اہل خانہ نے کئی عہدیداروں سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن سب بے سود۔ خاندانی اطلاعات کے مطابق تیسرے دن یعنی 2024/06/16 (اتوار) کو پاکیزہ روح نے اپنے جسم کو اس وقت چھوڑ دیا جب اس نے واش روم سے پانی پی لیا جو کہ پورٹیبل بھی نہیں تھا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وہ آخری سانس کے دوران میت کے ساتھ ویڈیو کال پر تھے اور انہوں نے اس کا اسکرین شاٹ بھی میڈیا کے ساتھ شیئر کیا۔ یہ بتانا انتہائی افسوسناک ہے کہ سعودی عرب کی جنرل انتظامیہ کو اس خاتون کی لاش واش روم میں ڈھونڈنے میں پانچ گھنٹے لگے اور اس کے بعد ہی اسے ہسپتال لے جایا گیا جہاں وہ دم توڑ گئی۔ سعودی انتظامیہ کی طرف سے یہ لاپرواہی کا رویہ ایک ذلت آمیز عمل ہے اور ایسی حرکتیں ہزاروں کی تعداد میں ہوتی ہیں۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی - ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس اینڈ سوشل جسٹس کونسل آف نے سعودی انتظامیہ کی جانب سے اس عمل کی سرزنش کی اور ساتھ ہی سری نگر، جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والی خاتون کی افسوسناک اور اداس موت پر تعزیت کا اظہار کیا۔ ایک پریس نوٹ میں ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے حج کے دنوں میں وسائل اور انتظامی اثر ورسوخ کا مطالبہ کیا تا کہ حج کرنے والے کمزور اور بوڑھے لوگوں کو تباہی کا خطرہ نہ ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا ”انسانی روح باوقار سلوک کی مستحق ہے چاہے وہ مر رہی ہو۔“ انہوں نے اصرار کیا کہ سعودی حکومت کو انتظامیہ کی لاپرواہی سے پیدا ہونے والی کم سے کم ممکنہ اموات کو یقینی بنانا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عازمین حج کی حالت کی دیکھ بھال اور دیکھ بھال کے لیے دوہری کوششیں بروئے کار لائی جائیں تا کہ ایام حج میں اموات کی شرح کم سے کم ہو۔ پریس میٹنگ کے حتمی نکات کے دوران، ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے زور دیا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی جی کو بھی مداخلت کرنی چاہیے اور عازمین حج کی حفاظت اور ان کی بھلائی کے لیے سعودی حکومت کو تجویز پیش کرنی چاہیے۔

بی جے پی کی مرکزی حکومت صرف پبلک اگیزامینیشن ایکٹ-2024 اینٹی پیپر لیک ایکٹ) کو لاگو کر کے اپنی ناکامی کو چھپا نہیں سکتی۔ ملک کے وزیر تعلیم کو چاہئے کہ وہ طلباء سے معافی مانگیں اور این ای ٹی کے امتحان کو فوری طور پر منسوخ کریں اور سی بی آئی سے تحقیقات کروا کر قصورواروں کو سزا دلانے کی کوشش کریں۔ وجے شنکر نائک

مندرجہ بالا باتیں آج سمپورنا بھارت کرانتی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری، جھارکھنڈ چھتیس گڑھ کے انچارج وجے شنکر نائک نے پبلک اگیزامینیشن قانون-2024 اینٹی پیپر لیک قانون) کے نفاذ پر اپنے ردعمل میں کہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کل رات اینٹی پیپر لیک قانون کا نوٹیفکیشن جاری کر کے ملک کی بی جے پی حکومت اپنی حکومت کے کئے گئے گناہوں کو دھونا چاہتی ہے اور اس قانون کو لاگو کر کے اپنی ناکامیوں کو چھپانا چاہتی ہے۔ شری نائک نے مزید کہا کہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی آج بدعنوان لوگوں کا اڈہ اور کوچنگ مافیا/تعلیمی مافیا کا اڈہ بن چکی ہے جو پرچے لیک کرتے ہیں اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت تعلیم کے میدان میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے اور مرکزی حکومت ایک بڑا جرم ہے۔ ایک طالب علم کسی بھی امتحان کی تیاری کے لیے دن رات محنت کرتا ہے، اسے نہ دن نظر آتا ہے اور نہ رات، وہ پڑھائی میں مگن رہتا ہے اور ایسے طلبہ کا پیپر لیک ہونا بہت عام بات ہے۔ امتحان نہ صرف ان طلباء کے ساتھ ایک مذاق ہے بلکہ یہ ان کے مستقبل کو برباد کرنے کی طرف ایک قدم ہے جسے ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ شری نائک نے مزید کہا کہ پیپر لیک ہونے کی وجہ سے غریب طالبات کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے۔ آج نئی تعلیمی پالیسی کے تحت تعلیم کی نجکاری کی جا رہی ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی سرکاری تعلیم کے تمام مندروں کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ آج طلباء کو علم وفلسفہ نہیں مل رہا ہے جس کی وجہ سے غریب طلباء تعلیم سے محروم ہو رہے ہیں آج ملک بھر میں کوچنگ مافیا/تعلیم مافیا کا راج ہے اور مرکزی حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے جس کی وجہ سے غریب طلباء تعلیم سے محروم ہو رہے ہیں۔ مستقبل تباہ ہو رہا ہے۔ شری نائک نے مزید کہا کہ آج کوچنگ مافیا اور ایجوکیشن مافیا کو روکنے کی ضرورت ہے اور ان پر قابو پانے کے لیے حکومت ہند کو ایک قانون بنانا چاہیے تا کہ کوچنگ مافیا اور ایجوکیشن مافیا من مانی نہ کر سکیں۔

کالکی 2898 اے ڈی کا ٹریلر جاری، سال کی سب سے پرجوش فلم بن گئی

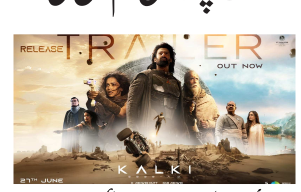

ابتدائی ٹیزر کو زبردست ردعمل کے بعد، آنے والی سائنس فائی ایپک کالکی AD2898 کا بہت انتظار کیا جانے والا ٹریلر بالآخر لانچ کر دیا گیا ہے۔ جہاں پہلی جھلک نے سامعین کو غیر معمولی کالکی AD 2898 سینما کی کائنات سے متعارف کرایا جس کی جڑیں ہندوستانی افسانوں میں ہیں۔ ٹریلر میں کئی ہیروز کو شاندار اوتار میں دکھایا گیا ہے- میگا اسٹار امیتابھ بچن اشوتھاما کے طور پر جرات مندانہ کرتب دکھا رہے ہیں، اولا گنایا گن کمل ہاسن ایک غیر مانوس لیکن جان لیوا اوتار میں یاسکین اور پربھاس بھیروا کے روپ میں نظر آ رہے ہیں۔ دیپیکا پڈوکون نے سمتی کا کردار ادا کیا ہے جسے حاملہ ہونے کے دوران شدید چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور دیشا پٹانی روکسی کے طور پر ایک طاقتور موجودگی دیتی ہیں۔ ناگ اشون کی ہدایت کاری اور وجیانتی موویز کے ذریعہ تیار کردہ، یہ کثیر لسانی، افسانوں سے متاثر سائنس فائی اسرافگنز مستقبل میں ترتیب دی گئی ہے اور 27 جون 2024 کو ریلیز ہونے والی ہے۔